

U 1163

1900-1901

1900-1901

THE ESQ. LIBRARY
OF THE
ROU PRINTED BOOKS
Division No.
Oct. 11/85

نقش سبائی



مولف

مجموع فیوض سبائی منبع علوم روحانی مولوی اجہ محمد اسر

لکھنوی اداسہ العدا نقوے

باقاً

حسب بازارت مولف اس مطبع میں طبع ہو چکا ہے

اب

بعد نظر ثانی حضرت مولف موصوف واخذ حق تالیف

و تکمیل ضابطہ ترصیف بہ صحت نیف

نیرے مرتبہ

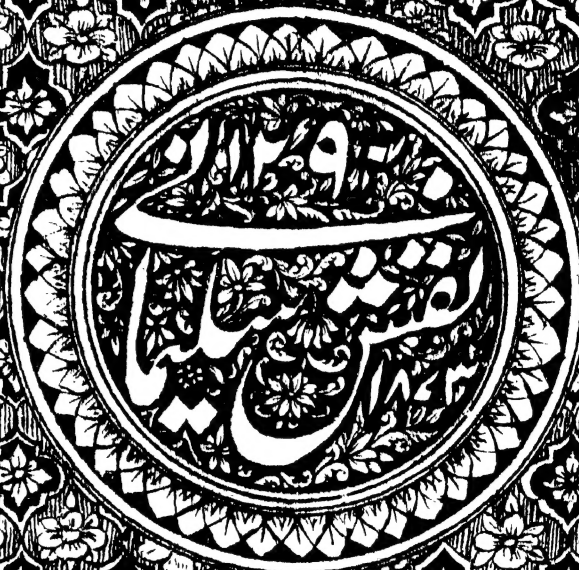
مطبع شریعت لکھنویں چپا

۱۸۶۳ء

مکتب دارالکتاب

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

بتوفيق رباني فسيروا في هذا الكتاب
مكتبة دارالکتاب



مكتبة دارالکتاب
مكتبة دارالکتاب

مكتبة دارالکتاب
مكتبة دارالکتاب

فہرست نقشب

JUNG FORT TE 113

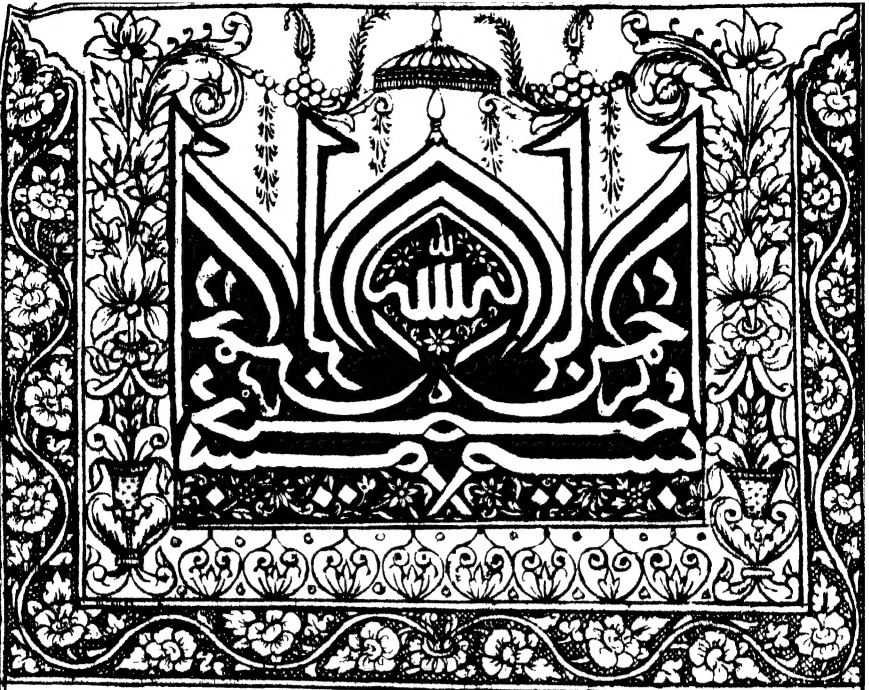
فہرست نقشب				صفحہ
شامل اوپرین فصلوں کے				
فصل ۱	فصل ۲	فصل ۳	فصل ۴	صفحہ ۵
قواعد عامہ میں	برجوں میں	طالع میں		
۱۰				
مشتل اوپر چہ فصلوں کے				
فصل ۱۰	فصل ۱۱	فصل ۱۲	فصل ۱۳	
ستارہ نمین	ساعت نمین	سعد و شہ	سعد و شہ	
فصل ۱۴	فصل ۱۵	فصل ۱۶	فصل ۱۷	
بخارات میں	فالنامہ میں	مینی قمری و قمر و عقب میں		
۱۶				
مشتل اوپر فصلوں کے				
فصل ۱۶	فصل ۱۷	فصل ۱۸	فصل ۱۹	
ابجد میں	حروف تہجی میں			
۱۸				
مشتل اوپرین فصلوں کے				
فصل ۱۸	فصل ۱۹	فصل ۲۰	فصل ۲۱	
اقسام تعویذات میں	تعویذات لکھنے میں	نقشب ہرنے میں		

شتمں اوپر اشارہ فصلوں کی

۳۲	فصل ۳ حبیبین	۲۴	فصل ۱ تفصای حاجات بین	۳۳	فصل ۲ بعض بین
۳۴	فصل ۴ جواب بندی بین	۲۵	فصل ۲ زبان بندی بین	۳۸	فصل ۳ تبع بندی بین
۴۰	فصل ۹ بھاگے ہوئے بین	۲۶	فصل ۳ جاضر ہوئی غائب بین	۴۱	فصل ۱۰ بھاگتے چور بین
۴۲	فصل ۱۲ دفع جن بین	۴۲	فصل ۱۱ ربانی مجوس بین	۴۵	فصل ۱۱ دفع سحر بین
۴۹	فصل ۱۵ دفع گریہ اطفال بین	۵۵	فصل ۱۲ دفع چشم زخم بین	۵۰	فصل ۱۴ دریافت حال مریض بین
۶۷	فصل ۱۸ عملیات متفرقات بین		شفاء امراض و علاج مقوی بین		

شتمں اوپر بارہ فصلوں کے

۴۲	فصل ۳ ابنجا و سنی بین	۴۳	فصل ۲ علاج قوت بین	۴۰	فصل ۱ آداب صحبت بین
۴۶	فصل ۴ تلمذ و بین	۴۵	فصل ۵ درازی عضو بین	۴۵	فصل ۳ قیام صحبت بین
۴۷	فصل ۹ حل رستہ بین	۴۶	فصل ۶ منع حل بین	۴۶	فصل ۴ شنگی شرکاء عورت بین
۴۷	فصل ۱۲ متفرقات بین	۴۷	فصل ۱۱ علاج تشنگی بین	۴۷	فصل ۵ علاج سوزاک بین



اشرف سخن و بہترین کلام حمد و ثنای الہی ہو کہ جو قلم و قدرت میں ازماہ تابا ہی ہے سب جان اند کہ کیا خالق کہ
 جس نے آسمان کو ایسا رفیع و مرتفع بنایا اور ملک فلک کو کوکب درسی سے مرصع فرمایا جسے نگاہ اوٹھا
 دیکھا بیساختہ قتلہ اللہ احسن انھا القین زبان پر لایا اس وادی مدحت میں شہدین
 قلم ترخام لنگ عقل دریافت معرفت حقیقت میں رنگ چہ ہے قطرے سے تعریف دریا حال
 زبان ذرہ توصیف نور شہیدین لال خوش الدایا سرور کائنات اشرف المخلوقات کہ جس کے
 مہر پر نور سے عالم کا ایجاد ہوا او کی شان بدایت نشان میں ہولاک ارشاد ہوا حمد تے میں اس کے
 بنی آدم نے خلعت لقا کر مٹائی آدم پایا طہیل میں اس کے احکام الحاکمین سو خطاب
 خطاب لقا خلقنا الانسان فی احسن تقویم انسان خاکی بنیان کے حق میں
 آیا صلے اللہ علیہ و علیٰ آله و صحابہ وسلم بعد مد و لغت کے خاکیاے فقر و کشف برادر علماء مسکین
 بھی فقیر البوسلیمان ظہیر الدین احمد المدعو بہ محمد اشرف علی گٹھوی غلف اصغر حضرت مولوی
 محمد اکبر رزقما اللہ شفاعت شفع المحشر رقم طراز مہراز کا یہ پرداز ہے کہ ابتدا سے سن شعور سے علماء کا
 حقوق رہا تو نیک گندہ کا ذوق بہا جن بزرگ کو اس فن میں استاد و کامل پایا کہ نہ کچھ اونسے
 حاصل کیا اور بموجب رشاد بزرگان طریقت اکثر اسماء کی زکات دی ایسے شغلوں میں صرف

اوقات کی جس عمل اور نسخے کو آزمایا اور سیرت النفع پایا ایک بیاض میں بطور یادگار ترقیم کیا اہل حاجت کے
 تعلیم کیا خدا کے فضل سے اذکار حاصل مدعا ہوا اس سچیدان کو تجزیہ دوبار ہوا اسی طرح سے یہ فرما
 خواہم ہوا بزرگوں کا جلوہ گر گرم ہوا بزمہ بہا گتا تھا نام سے تالیف کے گہرا تہا ذکر نصیف کے
 چنانچہ وہ سب چیزیں پریشان پُرین تھیں جمع نہیں ہوئیں تھیں اندون تین چار صاحبوں نے
 جو نقش کو شہید کے لئے جمع کر کے چھپوائے اپنی اوستا دیوں کے نقشے جمائے جو کل چیزوں
 ترکیب کو دخل تمام ہے بلاترکیب عاورد وابے اثر اور وہ بے کام ہے مثلاً اگر کوئی شخص نماز
 خلاف وقت مع شرط ادا کرے نماز صحیح نہیں ہوتی و یا نماز وقت پر پڑھے لیکن خلاف ترتیب
 مقررہ پڑھے تو بھی درست نہیں ہوگی اسی طرح سے عملیات اور سنجات بے ترکیب فائدہ نہیں
 دیتی ہیں مولف ایسے عملیات اور سنجات کے مفت الزام لیتے ہیں جب اس فقیر نے یہ کیا
 کہ مفت میں بندگان خدا بھگتے ہیں اور بعد امتحان کتاب کو زمین پر ٹپکتے ہیں دیکھیں خیال آیا کہ
 ایک سال لکھے جس میں صحت تمام کے ساتھ عمل اور شرح و بسط کے ساتھ پڑھنے کی ترکیب و ترتیب
 لکھنے کے اوقات اور ساعات لکھے جاویں تاکہ شائقین کرمہ تام پاتیں اوس سے نفع حاصل عام ہوتا
 چنانچہ مولف نے نہایت جستجو اور بغایت تگاپو سے چند مسائل ضروریہ اور امور لادیرہ کو لکھا کتب محفہ
 اور اقوال مجید سے اکٹھا کیا اور اس کا نقش سلیمانی نام رکھا صحت و نظرائی میں اہتمام کیا تب
 پسندیدہ خاص عام ہوا معروف نام ہوا اکثر شائقین بہرین نے بشوق ذوق تمام اس کے چھپوانے پر
 ایسا اصرار کیا کہ مولف نے چارنا چار اقرار کیا امید کہ عالمین ہائیکین اور ناظرین بہرین اگر کسی جا
 سہو اور غلط پاتیں بمقتضایہ آلا نساؤ فی السکاؤ فی السمؤ والفسیان اس سچیدان کو طوط
 طوط سے صاف فرماتیں اور اگر فائدہ اوٹھاتیں دعا فی خیر زبان پر لاتیں کہ وہ ہمیں
 امید این نام مسیاء کہین نقش و نگار یادگار است و راہ اور یہ رسالہ مختصر مشتمل ہے اور
 جزیب کے +

باب اول شامل و پرین فصلوں کے

فصل اول قواعد عربیہ میں اعوز از جان امن است کو جان کہ عاورد و الملکہ شری میں ایک تہ کی ہوتی ہے

اور اس چیز کو ترک کر کے ادا کر دینا وہ چیز تمام اور ادا کو ہو چکی ہے اور نہ تمام رہی ہو فائدہ سمجھ کر
 کرتے ہیں آخر کو بے ترکیبی سے سرسرا نقصان اٹھانے میں خصوصاً عمل پیر ہوئے ہیں خود ہی بول رہی ہیں
 سو پہلے میں تو یہ لکھتے ہیں خانے بنائے اسلوبی سے ہندو بہتر ہیں نادانی سے مشقت بقاعدہ
 اگر میں جیب فائدہ نہیں اٹھاتا تو کیا عمل کو بدنام کرتے ہیں پس لازم ہے کہ جب کسی شے کو کرنے کا
 ارادہ ہو دل سے لگا دے مبادلہ اس علم کو کچھ فائدہ دے سکے پھر اسکو شروع کرے لہذا فقیر نے چند قاعدہ
 جو کہ عین اس فن و مقرر کی ہیں اور اپنے پیران طریقت سے سننے میں ٹھہرا لکھتا ہوں قائل جب ان
 قاعدوں کو لحاظ کر لیکر انشاء اللہ تعالیٰ سوا سو فائدہ دے کر کسی نقصان نہ پائیگا قاعدہ اس امر کو
 قبولیت دعا اور اعمال میں ہمیشہ اکل حلال اور صدق مقال اور وقت پڑھنے کے رجوع
 قلب کرے اور سو اس شیطانی اور حیالات لائینی کو دل سے سلب کرے اور ابتدا سے انہماق طلب کرے
 وہ بیان رکھو ورنہ کچھ فائدہ نہ ہوگا بقول حضرت مولوی معنوی **سے** بزبان فصیح در دل کا خضر
 انجمن بیج کے دار و اثر قاعدہ جو عمل اور وظیفہ کہ ایام محدود تک اسلوبی مطلب کو پڑھ کر
 وغیرہ ضرور کرے کہ نام نہان چیز کا چھوڑ دے جس کو گوشت کا دوا و جمالی اور انڈا کسی جانور کا ہوا و برہنہ
 کہہ نیک دل حسن اور پیانہ خام وغیرہ کو بھی نہ کھائے ان چیزوں کے ترک سے امید قوی اجابت ہو اور
 کھانے سے تاثیر اور ادین نقصان و قیاحت سے قاعدہ جو اخیر خسہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ عملیات
 کے پڑھنے میں تفریق وقت بہت ضرور ہے مثلاً اگر کوئی شخص کسی عمل کو قسم جلالی دیا جاہلی سے
 پہلے روز جس وقت شروع کرتے ماحتمام ختم اور وقت کا التزام رکھو اختلاف زبان سے سرسرا نقصان
 قاعدہ تعین مکان بھی اس میں بہت ضرور ہے اختلاف مکان بلا غدر بہرگز جائز نہیں ایک ہی محل پر
 پڑا کہ جہاں پہلے روز اتفاق ہو قاعدہ شروع کرنا عمل کا عروج میں بہتر ہے زوال ماہ سے
 قاعدہ جب عمل پڑھنے کو بیٹھ کر تو الحمد للہ آیت الکرسی اور پانچ کو تین تین بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں کی انگلیوں
 دم کر کے اپنے گرد حصار باندھ کر بیٹھے قاعدہ جو اسم یاد جائے پڑے اگر حرفت سر اسم دوعا کا اور حرف
 سرنام پڑھنے والی آٹھ سو مراد جلد برآوے حروف انشی اور لابی سے عداوت ہو اور حروف
 اور بلوی سزاوار اور سچ حروف آبی اور غامگی کے عداوت ہو چاہے کہ جو کوئی اسم پہلے شروع کرے
 حروف سر اسم درست کر کے پڑھے تا جلدی اثر ہو پڑے یا دباو برابر یا دباو یا نہ آب خاک سزاوار اور لعل

نامہ خاکی نمک زرد حضرت چترائیل باورنگ سبز حضرت اسرائیل آب نمک نیل حضرت میکائیل لعل
 نمک سپید زرد حضرت غزرائیل قاعدہ جب کسی عمل کی رکات دہی چکے تو چاہیے کہ ہر روز سات
 بار مرتبہ یا اس سے زیادہ اوسکو بلا تاخیر پڑھ لیا کرے قاعدہ اعمال میں اجازت صاحب عمل
 ضرور ہے ورنہ اوسکے کرنے میں نقصان اور فتور ہے لہذا فقیر عفا اللہ عنہ نے اعمال مندج
 رسالہ کا اذن عام دیا قاعدہ حامل کو دریافت کرنا کیفیت برجوں اور ستاروں اور
 اوسکی ساعتوں وغیرہ کی بھی درکار ہے اسواسطے کہ اونا مختصر مختصر حال لکھا جاتا ہے
فصل ۲ برجوں کے بیان میں تفصیل شرح العزرا و مقصود العاشقین وغیرہ میں لکھا ہے
 حقیقت برج کی یہ ہے کہ بسبب گردش آفتاب کی آسمان میں اترہ پیدا ہوتا ہے اور اسی کو
 دائرة البروج کہتے ہیں آفتاب اوس دائرہ کو مدت ایک سال میں طو کرتا ہے اور اوسکو بار
 بارہ حصوں پر تقسیم کیا ہے اور ہر قسم کا برج نام رکھا ہے اور ہر برج کو موافق اوس صورت کے جو کہ
 بسبب جمیع ستاروں کے جیسی شکل پیدا ہوئی ہو اوس شکل پر اوس برج کا نام رکھا اور ہر
 اہل ہند اس کہتے ہیں بارہ برج یہ ہیں حمل ہندی میکہ ماہ میشاکہ کو کہتے ہیں بصورت
 مینڈ ہے کے دو شاخ رکتا ہے سر اوسکا بجا ب جنوب مغرب اور دم مشرق کی طرف ہے پشت شمال
 اور پاجنوب اور مونہ پیچ پر ہوا کہ گویا کسی چیز کو دیکھتا ہے خانہ مرغ شرقی آنتی سخ و بال زہرہ
 شرف آفتاب ۱۹ درجہ پر مہوط اصل مذکر منقلب موکل اوسکا سر اطلحیل حرف اعلیٰ نور
 ہندی برکماہ مجیدہ کو کہتے ہیں بصورت گاوتر اوسکا بجا ب جنوب مشرق اور دم بطرف مغرب
 خانہ زہرہ جنوبی خاکی سپید و بال مرغ شرقی قمر ۳ درجہ پر مہونٹ ثابت موکل حور لیل حرف بی
 چوزا ہندی تہنہ اساتہ کو کہتے ہیں لشکر دولہ کے برہنہ باہم لے ہوئے کے ہے کہ
 بجا ب شمال اور مشرق اور پیر اوسکے طرف جنوب اور مغرب کے خانہ عطار و غری
 یاد می زرد و بال مشدنی شرف راس مہوط ذنب مذکر دو جسدین موکل اھو ہونٹ
 حرف فاق اھ سلطان ہندی کرک ماہ ساون کو کہتے ہیں بصورت جانور
 دریائی ہندی جسکی کیکڑا اور لگتا ہے خانہ قمر شمالی آبی سپید و بال اصل شرف
 مشدنی مہوط مرغ مہونٹ منقلب موکل قیفائیل حرف کا ح اساتہ ہندی شکر

ماہ بہادون کو لہجہ میں شکل جانور صومالی کہ فارسی میں اوسکو شیر کہتے ہیں ہر خانہ ہمسایہ میں آتی
 سرخ وبال زحل مذکر ثابت موکل حر کا نیل حرف ہر ت سنبندہ ہندی کینان ماہ کنول
 یعنی آسن کو کہتے ہیں بصورت دھرت کے ہر دامن لٹکائے ہوئے اور سر و سکا طرف مغرب و شمال اور
 پیراوسکو بجانب مشرق و جنوب بائیں ہاتھ لٹکائی ہوئے اور دایں ہاتھ برابر کا ندھ کے اوس
 ہوئے اور اوس ہاتھ میں بالی کسی دخت کی لپی ہوئے خانہ عطار و جنوبی خاکی سبز زرد بعض سیاہ
 و بالی مشتری شرف عطار و بہو ط زہرہ مونث و و جسدین موکل اسمائیل حروف پ ت
 میزان ہندی تلاء کا ملک کو کہتے ہیں بصورت ترازو کے ہے خانہ زہرہ غری بادی
 سنبندہ وبال مرغ شرف زحل بہو ط آفتاب مذکر منقلب موکل فہم الخائیل حرف س
 ت ط عقرب ہندی برحیک ماہ آسن کو کہتے ہیں بصورت بچہ کے ہے خانہ مرغ
 شمالی آبی سرخ وبال زہرہ بہو ط قمر مونث ثابت موکل صد خائیل خرون ظ صی نہاد قمر
 ہندی دہن ماہ پوس کو کہتے ہیں بصورت ایک مرد کے تیر کمان ہاتھ میں لیے ہوئے خانہ
 مشتری شرقی آتش زرد وبال عطار و شرف زنب بہو ط راس مذکر و جسدین موکل صلیخائیل
 حرف ف جد ثی ہندی کماہ ماگہ کو کہتے ہیں بصورت بکری کے ہے خانہ زحل جنوبی خاکی
 سیاہ وبال قمر شرف مرغ بہو ط مشتری ثونث منقلب موکل سما کا نیل حرف ح خ
 و یو ہندی کنبہ ماہ ہاگن کو کہتے ہیں شکل ایک مرد کی ہے کہ ڈول ہاتھ میں لیکر بیٹا کرکریانی
 زمین پر گرنا ہے خانہ زحل غری بادی زرد وبال آفتاب مذکر ثابت موکل سخا زائیل حرف ش
 م و جوت ہندی مین ماہ چیت کو کہتے ہیں بصورت دو مجلیوں میں ہوہن کہو خانہ مشتری
 شمالی آبی سرخ وبال بہو ط عطار و شرف زہرہ ثونث و جسدین موکل قفر اسمائیل حرف ج د
 یروج اور ماہ ہندی کو قفر اقم الحروف فی ظلم کیا ہے تاکہ دریافت کرنا ان دونوں کا سہا
 ہوئے محل مینا کہہ ہر ای نکتہ پرداز + مقرر ثور کو کہہ جیٹہ میزان + اسارہ ہند میں جوزا کو کہیں
 گر طان کو ساوان جان لیکو + اسد بہادون + آسن سنبندہ + کہ میزان کا ملک ب فی حاصلہ ہے
 کو عترت کو آسن قوس کو پوس + جدی کو ماگہ کہی روی افسوس + ملکہ مشرف دلو کو بہاگن چیت
 کہ عترت کو مین چیت اگر کسی شاعر نے بر جوئی طبع کو ظلم کیا ہے جس میں آتش و کمان اور خاکی ہوئے ہیں

فصل طالع کو بیان میں جان کہ اس فن میں استخراج کرنا طالع کا بھی واسطے حب وغیرہ کے طور پر
 سکا مفصل احوال بڑی بڑی کتابوں میں بخوبی لکھا ہے اس رسالہ مختصر میں طول کی گنجائش نہیں لہذا
 یہ ایک قاعدہ مختصر عام فہم لکھا ہے جس شخص کا طالع دریافت کرنا منظور ہو پس اعداد او سکے نام
 کے اور او سکے ان کو نام کے لیکر ایک جامع کرے پھر اس مجموعے سے بارہ بارہ کو طرح دی جو کہ
 باقی رہی پھر چون تقسیم کرے جو عدد کہ بعد او سکے باقی رہے وہی طالع اس شخص کا ہے مثلاً
 اگر ایک عدد باقی رہے طالع برج حمل ہے اگر دو باقی رہیں برج ثور ہے اور تین باقی رہیں برج جوزا
 اور چار باقی رہیں برج سرطان ہے اور پانچ باقی رہیں برج اسد ہے اور چھ باقی رہیں برج سنبلہ
 اور سات باقی رہیں برج میزان ہے اگر آٹھ بچیں برج عقرب ہے اور نو بچیں قوس ہے اور دس
 بچیں جدی ہے اور گیارہ بچیں دلو ہے اور بارہ بچیں حوت ہے مثال او سکے یہ ہے نام
 مراد عدد او سکے دو سو پینتالیس ہیں اور نام مادر سائل کا الی عدد او سکے چھیالیس ہیں جملہ دو سو
 کیا نوٹے ہوئے پس بعد طرح دینے کے تین عدد باقی رہے اب معلوم ہوا کہ طالع اس شخص کا
 برج جوزا ہے +

باب دوسرا اسمین چہ فصلین میں

فصل اول ستاروں کی بیان میں عجائب الملوکات اور مقصود العاشقین وغیرہ میں لکھا ہے کہ اللہ
 تعالیٰ نے شمار ستاروں پیدا کئے ہیں کہ شمار انکا ہوا کی خدا کی اور کوئی نہیں جانتا ہے وہ سب
 ثابت ہیں یعنی او کو بذات خود حرکت نہیں ہے ایسی بڑی ہیں کہ جیسے گنبد آگوشی میں مگر گنبد و بار بار
 ہوتا ہے اور ستاروں دار پازینیں اسی سبب سے او کو ثوابت کہتے ہیں مگر ان میں سے ستاروں کو متحرک
 کیا ہے یعنی ہوا کی حرکت سماوی کہ وہ خود بھی متحرک ہیں اور اسی اسطر او کو اہل عرب سبع سیارہ کہتے ہیں
 او کی حرکات کی طرح طالع تاثیرات عالم میں ظاہر ہوتی ہیں اور وہ اکثر خیر و خیرین موثر ہوتی ہیں ان
 پر ایک ستارہ ایک وقت حکومت کرتا ہے اور سعد و نحوست میں حکم علمدہ رکھتا ہے اور ہر ایک ستارہ
 کا ایک سماں میں مقام ہے اور وہ آسمان اوی کو نام سے مشہور ہے اور ستاروں یہ ہیں -
 بغدادی ماہ ہندی چاند اور چند زمان اور موسم تصور مرد و از قد و نواز کا قانون پر کو ہو ایک ماہ
 کہ چھ روز تک ہر روز بعض تو فی ملک مثل روز شنبہ کو کل یعنی مائیل اقلیم ہر عطار و ہندسی تیر ہندی ہے

فصل ۲ دن اور رات کی ساعتوں کو بیان میں۔ جاننا چاہیے کہ خالق طلبہ نے اپنی بر مخلوق میں تاثیر بن بخشیں ہیں اور انکی تاثیرات ہمیشہ ظہور میں آتی ہیں چنانچہ جب کوئی ستارہ کسی وقت کا حاکم ہوتا ہے اپنی ایک تاثیر دکھاتا ہے اسواسطے عالموں نے از روئے اس کے خواص و تاثیرات کے عمل پیرہنا اور تعویذ کا لکھنا اختیار کیا ہے اور زمانہ سابق سے تا ابد ہم اس پر عالموں کا اتفاق رہا ہے لہذا ایک نقشہ دریافت کرنے ساعت کا کہ بطور دھوپ گہری کے ہے اور دوسرا کہ بطریق جلا کے ہے درج کتاب ہند ہے

نقشہ دریافت ساعت بطور دھوپ گہری

ب کتاب نگار ایک لکھری بارہ انگ کی سموا زمین پر رد و بر آفتاب کو گہری کر دھوپ کی سایہ کو دیکھ کر اس نقشہ سے ساعت معلوم کرے

حصہ دوم بعد میانہ روز			حصہ اول صبح		
ساعت	۶-۱۱	۱	ساعت ۱	۱۱-۱۲	۱
۸	۱۰	۲	۲	۲۰	۲
۹	۱۸	۳	۳	۱۸	۳
۱۰	۲۰	۴	۴	۱۶	۴
۱۱	۳۶	۵	۵	۸	۵
۱۲	۴۰	۶	۶	۴	۶

اور یہ جدول ساعت نامہ کہ جسکے دیکھنے سہرات اور انکی ساعتوں کی کیفیت معلوم ہوتی ہے اسکو حضرت ابوالکاشعہ شریانی نے تالیف کیا تھا اور سیب کثرت نقلوں کی اکثر جانفاوت ہو گیا تھا ہر حکیم ابوالکاشعہ نے درست کیا تھا کہ آجکے صبح ہے آب فیر مولف عفی عنہ نے کتاب مقصود العاشقین اور دیگر بیامناہی معتبر سے صبح کیا ہے مخفی تر ہے کہ ساعت ہر ستارہ کی ایک گنٹہ کی ہوتی ہے اور قول صبح یہ ہے اور ابتدا ساعت کی سات پھر اس حساب سے شمار کر لو والدہ

جدول ساعت نامہ یہ ہے

[illegible]

بست و بست آمد با کس بست و شش آمد بچوس
بست و بست در آگاہ و بست یک پداکن بدان
بست و بست در جیت شش و بست و بست گیس
بست و بست در جیت شش و بست و بست گیس

باب تیسری میں دو فصلیں ہیں

فصل اول معانی اور اعداد ایچہ کے بیان میں اکثر رسائل معتبرہ میں لکھا ہے کہ حامل حساب
بجل کو دریافت کرے کہ واسطے بنانے نقش کو بہت ضرور ہے اور بغیر دریافت اعداد حروف
کثر امور میں وقت واقع ہوتی ہے لہذا اعداد رقم ہوئے اولاً معانی ایچہ دریافت کرنا چاہی
نہایت بلغات اور غیاث اللغات میں لکھا ہے کہ امر تمام ایک مرد کا تبار کہ خط لکھنا اوس سے ایجاد
اور یہ آئندہ کلمے یعنی ایچہ ہوز وغیرہ نام اوسکے آٹھون بیٹوں کے ہیں اور رسالہ ضوایہ عظمیٰ
میں ان آٹھون کلموں کے معانی یہ لکھو ہیں ایچہ آغاز کیا ہوڈ ملا حطی و اوقت ہو اکلمن تنگ
ہو اسحقض اوسے نسکیما قبر شہت تربیت کیا بخڈ نگاہ رکھا ضنطع تمام کیا اور نزدیک بل
نعت کے اور بھی معانی ان الفاظ کے ہیں اس رسالہ مختصر میں تھوڈے سے لکھدے
یہ جدول ایچہ علم جفر سے ہے اسکے سات کلمو ہیں اور ہر کلمہ چار حرفی ہے اور ہر ایک کلمہ سات
سے متعلق ہے اور اس میں سات حرف آتشی اور سات بادی اور سات آبی اور سات خاکی
ہیں ان حروف میں سے جو حرف جس شخص کے رسم پڑی اوس نام کا تعلق اوس ساری ہوگا
اور موافق اسکے بخور جلاؤ گی جلد اثر ظاہر ہوگا

سیماہ	ایچہ	مشتہری	میل	منس	قص	شت	ضنطع
آتشی	ا	ح	ط	ج	ب	ب	خ
بادی	ب	و	ک	ب	ب	ب	ب
آبی	ج	ز	ک	ب	ب	ب	ب
خاکی	د	ج	ل	ب	ب	ب	ب

فصل دوم حروف تہجی کے بیان میں۔ علان کا مکار اور مرشد ان نام نامہ میں لکھا ہے کہ حامل

پر لازم ہے کہ پہلے حروف تہجی کی زکات دیو بعد جس عمل کو چاہیے پڑاوس محل کی تاثیر ملد ہوگی اور رجعت سے محفوظ رہیگا اور بہت لوگ نادانی سے عمل شروع کرتے ہیں زکات حروف تہجی کی دہریں آخر رجعت میں گرفتار رہتی یا جان سے گزر جاتے ہیں اور رجعت اسو کہتے ہیں کہ عمل پڑھنے میں بسبب کسی نے احتیاطی کے طبیعت منقلب ہو جائی بعض کہتے ہیں کہ یہ اٹھائیسوں حروف تہجی نام پر بتعالیٰ کے ہیں کہ فرشتے ان ناموں سے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں اور بزرگی انکی ظاہر کرانے اور ان مجید اور سب نام انہیں سے ترکیب پاؤ ہیں طریقہ انکے زکات کہتے ہیں لیکن سہل طریقہ یہ کہ ہر روز ایک ایک حرف کو جائزہ بار بار مروجہ الیس مرتبہ ہر روز اٹھائیس دن تک بلا غلطی پڑھے اور جب کوئی مشکل پیش آوے اس بارہ سو مرتبہ ایک مجلس میں پڑھو تا اس قدر کہ وہ کل عمل ہوگی اور

اللہ

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يَا اسْمَاقِيلُ مَحَقِّ يَا اِيَا جِدْرِيْلُ مَحَقِّ يَا ب يَا غَزْرَائِيْلُ مَحَقِّ يَا ت يَا مِيْكَائِيْلُ
 مَحَقِّ يَا ث يَا كَلْكَايِيْلُ مَحَقِّ يَا ج يَا تَكْلِيْلُ مَحَقِّ يَا ح يَا مَحْكَايِيْلُ مَحَقِّ يَا خ
 يَا دُرْدَائِيْلُ مَحَقِّ يَا د يَا اَهْرَاطِيْلُ مَحَقِّ يَا ذ يَا اَمَوَاكِيْلُ مَحَقِّ يَا ر يَا شَرْفَائِيْلُ
 مَحَقِّ يَا ز يَا هَمَوَاكِيْلُ مَحَقِّ يَا س يَا هَمْرَائِيْلُ مَحَقِّ يَا ش يَا اَهْمَسَائِيْلُ
 مَحَقِّ يَا ص يَا عَطْكَايِيْلُ مَحَقِّ يَا ض يَا اَسْمَائِيْلُ مَحَقِّ يَا ط
 يَا لُوْزَائِيْلُ مَحَقِّ يَا ظ يَا لُوْمَاعِيْلُ مَحَقِّ يَا ع يَا لُوْخَائِيْلُ
 مَحَقِّ يَا غ يَا سَرْحَمَاكِيْلُ مَحَقِّ يَا ف يَا عَطْرَائِيْلُ مَحَقِّ
 يَا ق يَا خَزْرَائِيْلُ مَحَقِّ يَا ك يَا طَاطَائِيْلُ مَحَقِّ يَا ل
 يَا رُذْيَائِيْلُ مَحَقِّ يَا م يَا حَوَلَائِيْلُ مَحَقِّ يَا ن
 يَا اَقْمَائِيْلُ مَحَقِّ يَا و يَا دَوْرِيَائِيْلُ مَحَقِّ يَا ه
 يَا سَرْكِطَائِيْلُ مَحَقِّ يَا يَمِ

باب جو تھے میں بہن فیصل میں

فصل اول تہذیب تہذیبات اور انکو دو تہذیبیں۔ تہذیب پارسم کا چار قسم کا ہوتا ہے ہاشمی بادشاہی کہی

توذیات لکھنؤ کی مائیں کہ کاغذنا سوال کتب سیدہ یا پوست برن یا لوح معینی یا جس چیز پر لکھیں گے مین
 والین یا قریب چولے کے دفن کریں واسطے فتوحات اور خواب بندی وغیرہ کو سزا و ربا و دی
 خویزہ ہے کہ توذیات لکھ کر دخت یا اور کسی جگہ بلند پر لٹکا دیں تاکہ ہوا سے بے محبت اور زبان
 کے لیے ہے اور توذیات آبی وہ ہے کہ توذیات لکھ کر بائیں شل دریا یا حوض یا کنوئین وغیرہ کے
 والین خلاصی قید وہ تسخیر وغیرہ کیواسطے کرنا چاہیے توذیات خاکی وہ ہے کہ نیچے چوکت یا راستہ یا چرواہے
 یا گورستان یا باروغیرہ کے دفن کریں اسطے ہلاکی دشمن وغیرہ کے اگر توذیات لکھی گئے ان شرطوں کا
 خیال رکھو کہ منہ طرف مشرق کے ہوا ایک زانو پر بیٹھو اور قریب جگہ ان یا نوک لکھو اور اگر توذیات بادی کا
 لکھو ان شرطوں کا بیان لکھو کہ جسکے واسطے یہ توذیات لکھے اسکے نام مین یہ گیارہ صورت ہوں
 اربعہ دوق ہک نض طا اور اونچو مکان پر بیٹھ کر لکھے کہ گزر ہوا کا ہوا اور منہ طرف مشرق
 کے ہوا اور اگر توذیات آبی لکھے تو کنا رہ دریا یا حوض کے بیٹھ کر لکھے اگر کچھ بدن بانی مین ہو تو ہتھ
 اور منہ جانب شمال کے ہوا اور اگر توذیات خاکی لکھے ان چار شرطوں کو لحاظ رکھے مکان خالی ہو
 اور منہ جانب جنوب ہو اور کچھ خوشبو مثل عود کے جاتی ہو اور ایک زانو سو زمین پر بیٹھے +

فصل ۲ توذیات لکھنؤ کے بیا مین۔ جو کوئی شخص توذیات لکھے ان ساعات مین قلم بناوے
 واسطے توذیات زبان بندی اور خواب بندی کے ساعت عطار و دین آویجبت تیغ بندی کو
 ساعت منج مین اور واسطے دشمنی اور جدائی کے ساعت زل مین اور واسطے محبت کو ساعت
 قریب دشمنی مین اور ترقی رزق کو لیے ساعت زہر مین آوقات لکھنؤ توذیات کو یہ مین قوت بھیج
 توذیات محبت اور ترقی رزق وقت نیم پاشت توذیات بیماری قوت ظہر توذیات عداوت و دربان ظہر و عصر
 توذیات زبان بندی وقت نماز عشا توذیات خواب بندی یہ آوقات توذیات لکھنؤ کو حضرت داؤد سبزویش اور
 ابوالقاسم غالی رحمہما اللہ سے منقول مین اور شرائط لکھنؤ توذیات کو یہ مین کہ جگہ توذیات کو باطراستہ
 بدن اور با وضو لکھو اور لکھنؤ وقت اپنی بدن مین خوشبو لگاؤ اور ہر توذیات کو شروع سے پہلے ۸۶ کہ
 حد و بسم اللہ کے مین لکھو اور جب نقش لکھو تو اول یا حافظ یا حفیظ یا اقیب یا دکیل پڑھ کر
 اپنی اور ہر دم کرے رجبت نہنگی اور دریا مین کسی سو کلام نہ کرے اور وقت لکھنؤ کے سایہ
 عورت ناپاک اور غیر محرم کا بھی نہ پڑے اگر توذیات محبت کا لکھو تو عروج ماہ ہو اور اول قلم نامہ مین یہ لکھو کہ

دو ہنری بران پر کے اور کوئی چیز تین ہنری میں رکھے اور شکر چراغ میں ڈالو اور مثلث زعفران سے
 پر کرو تو بہتر ہے اور خیال مطلوب کا دل میں رکھو کہ گویا سامنے موجود ہے اور نہ طرف خانہ مطلوب
 کے کرے اور تعویذ محبت کا واسطے حرام کے ہرگز نہ لکھو مفاد اس کا مطلوبین نہ آسکا قاعدہ اگر جا
 کر مرد و عورتی دوستی کرے نام عورت کا پہلو اور نام مرد کا پیچ لکھو اور اگر چاہے کہ عورت مرد سے محبت کرے نام مرد کا قوس
 نام سے پہلے لکھو اور تعویذ واسطے نفع بیلدی اور بھر کے خوش اور خرم لکھو اور اگر واسطے عداوت لکھو
 اول کا خدایتین بران پر رکھو ہر ظلم ہانہ میں دو اور کوئی چیز تین تلخ سنہ میں رکھے اور تیل میں تھوڑا
 کر کے ملا کر لکھو اور ہنگ بلامدی اگر آخر مہینے میں لکھو گا بہت جلد فائدہ حاصل ہوگا مگر تعویذ عداوت
 بیلدی عورت منکوہ کے نہ لکھو ورنہ گنگار ہوگا اور اگر تعویذ زبان بیلدی وسیع بیلدی اور خواب
 بیلدی کا لکھو تو تھوڑا دم سنہ میں لکھو اور زبان کو دانو تین ہنری بادی اور جب تعویذ تمام ہنری زبان کو لکھو
 پانزہ لکھو اور تعویذ زبان بیلدی تین ہنری پر رکھو اور تعویذ خواہ بیلدی وسیع بیلدی خواہ کلچہ لکھو کہ سنہ میں کوئی تعویذ سیاہی سے لکھو

فصل ہفتم نقش ہر گویا تین ہنری اور تادی عالم ربانی مرنا من حمتانے
 حضرت مولوی محمد بن علی صاحب لکھنوی مدظلہ العالی نے فرمایا کہ قاعدہ ہرگز نقش مثلث کا یہ ہو کہ جن میں ایک
 نقش برینا چاہیے وہ سین ہنری حروف لکھو چالیس ہنری اور کو عدد نکال دو اور جو حرف پڑا جاتا ہے لکھا بنیں جاتا
 اور کو عدد نہ لکھو جب عدد اس طرح نکال دو تب وہ سین سے بارہ گراوے باقی کو تین حصہ کر کے ایک
 کو پہلے خانہ میں لکھو جسے چھوڑا اس کو حرف مکتوبی تین ہنری ح و ا و ا و لفظی چار ہنری ایک ح دو ح
 ایک الف پس حرف مکتوبی کو عدد پندرہ ہنری بارہ گراوے تین باقی رہے اس کے حصہ کر کے ایک ایک
 حصہ ہو اسی ایک کو پہلو خانہ میں لکھا ہر ایک ایک کو اوپر زیادہ کر کے ہر خانہ میں لکھا جائے اسی
 طریقہ پر کہ پہلا عدد جہاں لکھا اسی شطرنج کے گہڑی کی چال پر جو خانہ ہو وہاں دوسرا لکھو اور تیسرا
 عدد اسی خانہ میں لکھو جو دوسرے گہڑی کی چال پر ہو اور چوتھا عدد اسی خانہ میں لکھو جو تیسرے گہڑی کی چال
 پر ہو اور پانچواں اسی خانہ میں لکھو جو چوتھے گہڑی کی چال پر ہو اور چھٹا اسی خانہ میں لکھو جو پانچویں سے
 پھر فرزین کی چال پر ہو اور ساتواں اسی خانہ میں لکھو جو چھٹے گہڑی کی چال پر ہو اور آٹھواں اسی خانہ میں لکھو

اسی	۱	۱	۱
اسی	۱	۱	۱
اسی	۱	۱	۱
اسی	۱	۱	۱

شعر مثلث دوا سب رخ دو فرین بانی رخ گرد و اسب مثلث راست تصویر
 ایک کتاب مجتہدین نقش مثلث اکثی جی جانی شاکی اور اوٹو گور غیو کہ ہر شکا طرفہ دیون لکھا ہے کہ آتش کی
 پہلے خانہ ۵ شریع کر کے اور کس دس عدد کو خانہ ۷ - اور ۲ - کہ - میں اور باسی کو خانہ ۴ - سے بہرے اور
 کس ۳ - میں اور کس ۱ - ، میں اور آبی کو خانہ ۶ - سو لکے کس ۱ - میں اور کس ۲ - ، میں اور شاکی
 کا خانہ ۸ - سے مبدیہ اور کس ۱ - ۳ میں اور کس ۲ - ، میں بہرے مثلث پورا ہو گا +

بادمی		
۸	۳	۷
اسرائیل	۵	۹
۶	۷	۲

آفتی		
۸	عزرائیل ۱۴	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

خانگی		
۲	۹	۷
۷	۵	۳
۶	جبرائیل ۱۴	۸

آبی		
۷	۳	۸
۹	۵	میکائیل
۲	۷	۶

اور مولانا مدوح نے فرمایا ہے کہ مربع ہر شکا طریقہ ہے کہ اسی قاعدے سے اعداد نکالے
 اور میں سے تین اگر اوڑا دیانی کو چار پر تقسیم کرے اگر دہری تقسیم ہو جائے تو ایک حصہ کو پہلے
 خانہ میں لکھو مثلاً کل عدد ۲۴ میں کم کر کے بعد چار بچے چار کو چار پر تقسیم کیا دہری تقسیم ہو گئی ایک
 ایک حصہ ہوا ایک کو کسی خانہ میں لکھا اور اسکے دوسرے عدد اسی خانہ میں لکھا جو پہلے سے گھڑی
 کی چال پر ہوا و تیسرا اوس خانہ میں لکھا جو دوسرے فرین کی چال ہوا اور چوتھا اوس خانہ میں جو
 تیسرے سے اسب کی چال ہوا اور پانچواں اوس خانہ میں جو چوتھے سے رخ کی چال ہوا چھٹا اوس خانہ میں
 جو پانچویں سے اسب کی چال ہوا اور ساتواں اوس خانہ میں جو چھٹے سے فرین کی چال ہوا اور آٹواں
 اوس خانہ میں جو ساتویں سے اسب کی چال ہوا اور نوواں عدد اوس خانہ میں جو آٹویں سے فیصل
 کی چال پر ہوگا اسی طریق پر کہ اعداد و ن کی فیصل کی چال مہندہ اور دسواں عدد اوس خانہ میں جو

سائون سو فیل کی چال ہوا دگیا رہوان اوس خانہ میں جو چوٹو سو فیل کی چال ہوا دربار رہوان اس
خانہ میں جو پانچویں سو فیل کی چال ہوا تیر رہوان اوس خانہ میں جو چوٹو سو فیل کی چال ہوا اور
جو دھوان اوس خانہ میں جو تیسری سو فیل کی چال ہوا اور پندرہ رہوان اوس خانہ میں جو دوسری
فیل کی ہوا اور سولہ رہوان اوس خانہ میں جو پہلی سو فیل کی چال ہو بس سب خانہ نقش کو بہر جادو کے
اور اگر بعد تقسیم کے ایک عدد بچ جائے مثلاً کل عدد پتتیں رہوان تو تین ہا کم کر نیکی بعد پانچ بچ پانچ کو
چار تقسیم کیا تو ایک ایک حصہ ہوا اور ایک بچا جب بھی ایک حصہ کسی خانہ میں لگی اور لکنا جلکا
جب تیرہویں خانہ تک پہنچ تو او سمین ایک عدد ڈیڑا دیوی اور اگر دو عدد بقدر تقسیم کہ کچھ رہوان تو نو خانہ
میں ایک عدد زیادہ کر کے لکھی اور اگر تین بچ رہوان تو پانچویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کر کے لکھی اور اگر چار بچ رہوان

مثال ۱: سری جو بعد تقسیم کے ایک عدد بن کر

1	10	11	2
12	6	2	10
7	9	16	2
17	2	5	10

مثال چوتھی: اسکی کہ یہ تقسیم کے تین بچپن

4	12	10	1
15	2	8	13
3	16	10	6
11	$\frac{50}{200} = .25$	2	14

پہلے مثال اوسلی جو بعد تقسیم کے کچھ نہ بچے

۱	۲ اپریل ۲۷	۳ اپریل ۲۷	۴ اپریل ۲۷
۲ اپریل ۲۷	۳ اپریل ۲۷	۴ اپریل ۲۷	۵ اپریل ۲۷
۳ اپریل ۲۷	۴ اپریل ۲۷	۵ اپریل ۲۷	۶ اپریل ۲۷
۴ اپریل ۲۷	۵ اپریل ۲۷	۶ اپریل ۲۷	۷ اپریل ۲۷

تہاں تیسری اسکی جب بعد تقسیم کے دو بچپن

0	14	0	1
14	2	6	14
3	16	19/6	4
11	0	2	14

شعر مرثیہ اسے فریاد ہے، باز اسے فریاد ہے، پہل داری در مرثیہ ہر طرف دوری پڑتا ہے اور شکست مرثیہ بھرنے کے اور یہی طریق ہیں لیکن فقیر نے اسی راہ گفتا کیا کہ طول نحو جا دے

باب ۳۱۰ عملیات و تعویذات قسم ۱۰ اسمیں شمارہ نمبر ۱۰ فصل ۱۰

فصل اول عملیات اور تعویذات قضایا حاجات میں۔ جب کسی کوئی حاجت پیش دے تو
یا حییٰ یا قیوم یا قہّار یا لا اله الا انت سبحانک اے گنتی من الظالمین +++
عشا کے وقت تہ بار پڑھے اور بعد بظلمین کے مطلب پنا کے انتشار اللہ تعالیٰ در بیان طلب
روز کے مطلب ماضی ہوگا جو ہر حضرت شاہ اہل لہ رحمتہ اللہ نے جاریا میں لکھا ہے
کہ عمل حصول مطلب میں جلالی ہو یا جالی بیج حکم کبریت احمد کہے اور سکو اسم اعظم شمار کیا ہے
وہ ایسا لا اله سے من الظالمین تک ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعاؤں
کی ہے کہ عملی کے پیٹ میں فرمائی جو مسلمان جس مطلب کی واسطے اس آیت سے دعا کریگا
قبول ہوگی اور حق یہ ہے کہ یہ دعا نہایت مجرب اور کمال سیرج الاثر ہے جس میں چاہے
اس آیت سے دعا کرے اور لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی
اس آیت کو وسیلہ سے جو سوال کرے پاوی اور جو دعا کرے قبول ہوگا جو تعجب ناہی اس شخص سے
کہ بواسطہ اسکے دعا کرے اور قبول نہواور شاخ رحمہم اللہ کا اسکی عمرت تاثیر اور عدم تخلف پر اجتماع
ہو اور طریقہ اسکے ختم کے بہت ہیں اور آسان تردد طریقہ بین الیٹ یہ ہے کہ بارہ دن تک نہایت
حصول مطلب بارہ زیارہ پڑھو اور اول و آخر حیدر تہرہ و در شریف پڑھو اور در و در طریقہ یہ ہے کہ الیک کہیں نہ پڑھو
پڑھو اور طریقہ کو چالیس دن تک کرے خلاصہ یہ ہے کہ اسکی فوت تاثیر میں پڑھو کہ شک نہیں ہو سکو کہ ایسا کوئی عمل نہیں
کہ جسکی صحت قرآن و حدیث اور اقوال شاخ سے برابر ثابت ہو الاضاحات حضرت مشائخ رحمہم بقول ہے کہ یا علی
الحجائب یا نجیہ یا کبلیہ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک بعت طہرہ پڑھو کہ رجوع قلب پڑھو اور اسی جگہ
سورہ او قیل پڑھو کے ہر روز نماز اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے حصول دعا اور برآمد حاجات کو کہی
مجبور ہو ایضا جو کوئی شخص اسطرح حصول مطلب کو اکثر در و در شریف کی کرے گا جو کہ مطلب کا انشاء
تعالیٰ ضرور برآوے گا کہ ہر مرض کی و اور در شریف و دفع ہر بلا اور در شریف بہ عمل نہایت مجرب ہو نہ پڑھو
ہرگز کو نماز مسودہ ہے ایضا ختم صلوٰۃ بقیۃ عروج ماہ میں شب بھر کو شروع کرے اور جب پہاں مسودہ پڑھو
روزہ کو و شام کو تیسرے روز سے روزہ افطار کرے اور غسل کرے کہ اگر پانچ مثل چادر وغیرہ کرے اور ہر روز آستان لکھ لکھ کرے

ایک اور تہذیبی اثر اللہ تعالیٰ تین شعبوں میں مطلب حاصل ہو گا یہ واسطے برآمد پر مطلب کے است
 موجب یہ وہ درود ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ
 جَمِیعُ الْاَقْوَامِ وَالْاَقَاتِ وَتَقْضِ لَنَا بِہَا جَمِیعَ الْحَاجَاتِ وَ
 اَطْمَئِنَّا بِہَا مِنْ جَمِیعِ الشَّیْءِ وَتَوْفِقْنَا بِہَا عِنْدَکَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ
 مَخْلَعْنَا بِہَا اَصْحَ الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیعِ الْخَلِیَّاتِ فِی الْمَحَلَّاتِ بِکُلِّ الْاَضَاسِ بِرَأْسِہٖ
 ساجد کی سولہ اکہ مرتبہ ایک مجلس میں ایک دم یا کئی لیکن دم بعد طاق ہوں کہ یہ آیت امن و تحفظ
 اور ترک پڑ میں جو شکل پیش آئی بہت جلد آسان ہوگی موجب یہ ایضاً ترکیب ختم خواجگان حضرت
 خواجہ بہاؤ الدین نقشبند اور خواجہ بایزید بسطامی اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ عبدالحق غفرلہ
 اور خواجہ احمد وسوانی اور خواجہ ابوالنصور اور خواجہ سہروردی اور خواجہ بابا سماسی خواجہ محمد نقشبند
 اور خواجہ عبد اللہ احمد از فزایا ہے کہ جو شخص اس ختم شریف کو تین روز تک پڑھے گا خدا تعالیٰ ایکزار
 ایک حاجت اوسکی روا فرمائے گا ترکیب ختم کی یہ ہے کہ اول قدرے شیخی لیکر الحمد الیکبار اور قل
 اعوذتین بار پڑھ کر ثواب سکا خواجگان مدوح کو بخشے پھر الحمد سات بار اور درود شریف سو مرتبہ
 اور الم شمع ستر بار یا او ناسی مرتبہ پھر قل ہو اللہ ایکزار اور ایک بار پھر الحمد سات بار پھر درود
 سو بار پھر سورہ کو سوائی درود کو مع تسمیہ پڑھے اور لو بان وغیرہ جلاوی لعدۃ ان اسما کوسم
 ہر ایک اسم کو ایک سو پڑھو یا قاضی انھاجات یا کاف فی المصنات یا رافع الدرجات یا
 ارفع البلیات یا مفتح الابواب یا شافی الاھراض یا حل المشکلات
 یا مستبیب الاسباب یا مجیب الدعوات یا ارحم الراحمین آمین
 اس ختم شریف کو جسوقت چاہے پڑھے کہ بہتر ہے کہ دو شنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ کے دن شروع
 کرے اور اگر مشایخ صرح و بعد نماز عصر کے فقیر مولف کو پڑھنے کی اجازت دی ہو ختم نہایت مجرب
 ہے اور برآمد مطلب کو واسطے بار بار آزیاد ہے اور فقیر مولف نے جب سکا درد کیا خدا تعالیٰ نے
 مشکل آسان کی ایضاً جو شخص جس مطلب کی واسطے اس ختم سورۃ میں کو پڑھے گا خداوند کریم اوسکی
 حاجت برائے گا اور طریقہ اوسکا یہ ہے کہ ایک مجلس میں ایک یا تین یا پانچ یا سات آدمی باہم ملکر سورۃ
 میں پڑھ کر یا مجلس میں بیٹھ کر پڑھیں اور قبل شروع سورۃ موصوفہ کی سو مرتبہ

یہ تہذیب سیاحی ہے

نقش سیاحی

اور دوسری طرف پُرسبی جادویہ عمل اکثر مستحقین ۴۷ سے متعلق ہے اور نہایت مجرب و قابل حاجت کا اذکار ہے۔
ایضاً جب کوئی مشکل نہایت سخت و دشوار پیش آوے رباعی حضرت شیخ ابوالخیر ابو سعید
رحمۃ اللہ علیہ کو اس طریق سے پڑھے کہ اول وضو کرے اور پھر دو قبلہ ہو کر بیٹھے اور
شیرینی لیکر فاتحہ حضرت ممدوح کی کرے پھر درود شریف کو بعد طاق پڑھ کر رباعی
ستر بار پڑھے اور اپنے مطلب کا دیہان رکھے اور ہر مرتبہ بعد رباعی کے ایک بار حق
شیخ ابوالخیر ابو سعید کہے جب موافق تعداد مذکورہ کے رباعی پڑھے یکے پر دوسرے
یہ رباعی اثر یا قاضی الحاجات کا رکتی ہے وہ رباعی یہ ہے : یارب بہ محمد وعلی ووزیرک
یا رب جُشن حسین وجم آل عبا + کہ لطف برآر حاجتم ہر دوسرا چاہے منت علق
یا علی الا علی + ایضاً نقش تمام اعداد قرآن مجید کا ہے ایک بزرگ نے مولف سے فرمایا
ہے کہ یہ نقش واسطے برآمد جمیع مطالب کے مفید ہے اوسکی زکات کے بہت
طریقے ہیں لیکن سہل طریقہ یہ ہے کہ اس نقش مبارک کو ہر روز پنج جلہ تک تین سو گیارہ
حب اعدا و لفظ قرآن کے لکھ کر آٹھ من گوئی بنا کر دریامین ڈالا کرے انشاء اللہ
تعالیٰ بعد ختم چلہ کے یہ نقش عمل میں آوے گا خوش نصیب اوسکے جسکے عمل میں
یہ نقش آوے پھر کسی امر کی اوسکو ضرورت نہ رہے کہ ہر ایک نقش ایک اسم کا ہوتا ہے
پس کیسا عمدہ ہوتا ہے اور کیا کیا مطلب برآری ہوتی ہے برخلاف اسکے کہ یہ اکثر
اسما کا نقش ہے پس کیونکہ کوئی اس سے محروم رہے گا جب کہ فی صوم

فصل ۲ عملیات اور تعویذات و سحر و جادو کے بیان میں۔ جو کوئی شخص واسطی و سحر و رزق اور طلب جاہ و غرت کو اس آیت کو ایک بار ایک بار توجہ دل سے پڑھے رزق اس کا غیب سے وسیع ہو آیت کریمہ ہے اللہ لطیف البیان یخبر من یشاء من دھنہ و حق القوی الغریزہ ایضاً جو کوئی شخص وقت پاشت کو چار رکعتیں بنیت پاشت پڑھے پہلے رکعت میں الحمد للہ سورہ الشمس پڑھے دوسری رکعت میں سورہ واللیل تیسری رکعت میں سورہ والضحی چوتھی رکعت میں سورہ الم نشرح پھر سلام پھیرے اور گیارہ بار درود شریف پڑھے بعد از ہر رکعت اگر چاہے اور بعد از ہر رکعت اگر چاہے پانچ مرتبہ یا باسط الہ الذی یبسط الرزق لمن یشاء و یقصر فی ما یشاء اور یہ دعا پڑھ بار کہ یا باسط الہ الذی یبسط الرزق لمن یشاء و یقصر فی ما یشاء اور سرسجدہ سے اٹھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھے اس عمل کو چالیس روز تک برابر کرے اور اسکو روز بخشبہ عروج ماہ میں شروع کرے موجب ہے ایضاً خواجہ بہاؤ الدین قدس سرہ سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ الم تر کیف کو بعد نماز ظہر کے اکیس مرتبہ پڑھے گا رزق غیب سے پانچا ایضاً واسطی فتوحات کے چاہیے کہ ماہ صفر کے آخری چار شنبہ کے دن شروع کرے اور بعد ہر مہینے کے چار شنبہ کے دن دریا یا حوض میں غسل کرے کہ پھر یا نہیں کہے ہوئے کے تراستی بار یا باسط الہ پھر یا باسط الہ ہو اور بزرگان طریقت سے اور بھی طریقے منقول ہیں اس سالہ میں سبب طوالت کو سنیں کہ ایضاً واسطی ترقی رزق اور جمعیت ظاہری باطنی کے عروج ماہ جمعرات کو دن روزہ رکھی اور بعد نماز فجر کے غسل کرے اور دو رکعت بنیت صلوٰۃ الحاجۃ پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد للہ آیت الکرسی ایک بار اور سورہ اذاجا پچیس بار پڑھے کہ سلام پھیری اور بعد سلام کو درود شریف تین سو مرتبہ اور سورہ تہ کلہ تجید پڑھے اور ہر ایک بیشک سو چوالیس ہزار بار یا وھاب پڑھے روزہ شیرین سے افطار کرے علیٰ نداء القیاس چوالیس جمعرات تک یہ عمل کرے اور بعد ختم عمل کے بعد نماز عشا کے ایک ہزار بار یا سوبار پڑھے اور ہر روز بوقت پڑھنے کے ایک تہمت یا مذہبے اور اس تہمت کو دوسرے کام میں نہ لاوے ایضاً اسم یا مفتیٰ یا کثیر اور ایک سو بار بعد ہر نماز کے اور اکتالیس بار سورہ فزل پڑھے اور ممکن ہو سورہ نذر

گو جو کوئی کیا رہ بار پڑے غنی ہو جاوے اور پھر کبھی محتاج نہ نہایت مجرب ہے ایضاً
جو کوئی سورۃ واقعہ کو نہ شب الیکبار پڑے ہرگز رنج فاقہ کشی نہ اوٹاوی چند روز میں غنی
ہو جاوے ایضاً واسطے کشائش رزق اور دفع محتاجی کو اس نقش کو گنبد پر کندہ کر
اپنی پاس رکھ مجرب ہو ال ال ہ انت البصرۃ ۱۱۱۱ ایضاً ترکیب ختم بسم اللہ کی یہ ہے
کہ اول شرف آفتاب میں ہر دو نقش بسم کو با طہارت لکھ اور ہر روز سات سو چھیاسی بار کہ
حد بسم اللہ کے میں بسم اللہ کو سات دن تک پڑھیں جو شکل ہوگی آسان ہوگی اور پھر روزہ
بعد اتمام درود کے ایک سو تیس بار پڑھا کرے مستجاب لدعوات اور متوسل رزق ہوگا اور کئی
شخصوں سے غائب گوارا کشائش رزق ہر روز زیادہ ہوگی اور اس مربع کو ہمیشہ با طہارت
اپنے پاس رکھے اور اکثر خوشبو سے معطر رکھے اس نقش کے صد ہا فائدے ہیں
اس مختصر سالہ میں بسبب طول کے نہیں لکھے کسی شاعر نے خوب کہا ہے
خوش گواہی یاربسم اللہ را ہر چہ میخوانی زبسم اللہ جوی + چاہیے کہ دو مربع لکھے ایک منظر
اور دوسرا مضمون منظر لشت مضمون لکھے صورت مربع منظر یہ ہے

۴۸۶

صورت مربع مضمون یہ ہے ۴۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۱	۱۸۹		لحم	لحم	لحم	لحم
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰		لحم	لحم	لحم	لحم
۱۹۱	۲۰۵	۱۹۶	۱۹۴		لحم	لحم	لحم	لحم
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۲		لحم	لحم	لحم	لحم

ایضاً جان تو کہ تمام قرآن مجید میں ایک تیرہ بسمہ میں اور حروف اوٹکے دو ہزار
ایک سو تیس میں اور کل عدد لوٹکے آٹھ سو اسی ہزار آٹھ سو اسی ہزار میں نقش رکھا کر
اپنی پاس رکھ ترقی رزق ہووی اور بیمار کے باندھے شفا پاوے اور اگر صدق دل سے
ہر روز صبح و شب کا غزیز غلامی ہوگا اور خدا اس کی بہت میں اس مختصر میں بھی گنجائش نہیں وہ نقش

ایضا دست زرق کو بر نقش کو لکھ کر دیکھا
وہ یہ ہے ۶۸۶

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

۲۲ ۲۰۲	۲۲ ۲۰۷	۲۲ ۲۱۰	۲۲ ۲۱۹
۲۲ ۲۰۹	۲۲ ۱۹۸	۲۲ ۲۰۳	۲۲ ۲۰۸
۲۲ ۱۱۹	۲۲ ۲۱۲	۲۲ ۲۰۵	۲۲ ۲۱۲
۲۲ ۲۰۶	۲۲ ۲۰۱	۲۲ ۲۰۰	۲۲ ۲۱۱

ایضا جس شخص کی دکان پر کم بکتابا نقش کو لکھ کر دکان کو دروازے پر لگا دی خریدار غیب سے آوے نقش منظم یہ ہے ۶۸۶
رازق برحق اوسکو غیب سے روزی عنایت کری اور ترقی روز بروز ہوگی وہ نقش یہ ہے ۶۸۶

۷۹	۸۰	۸۳	۷۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۷۹	۷۳	۷۲	۸۴

۷	۳	۷	۲	۴	۶	۱
۷	۳	۲	۷	۴	۶	۴
۲	۶	۲	۶	۲	۷	۷
۲	۷	۶	۷	۴	۲	۴
۱	۳	۷	۴	۳	۲	۷
۷	۳	۳	۲	۲	۴	۳
۴	۷	۳	۴	۷	۲	۴

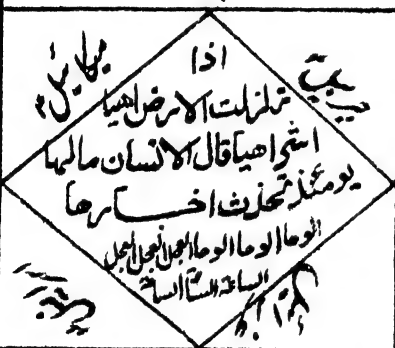
ایضا طریقہ زکات اسماء حسنہ کو بہت میں لکین سہل طریقہ یہ ہے کہ تمام اسماء شریفہ کو پر دستا
رہنما سے روز تک بخلمص نیت پڑھے اور ہر اسم شریفہ میں لفظ یا کو ملائے
رگوشت وغیرہ سے ہر سیر کے زکات تمام ہوگی اور یہ طریقہ واسطیہ کشف رفق کو ۶۸۶

۲۳ ۹۰	۲۳ ۹۳	۲۳ ۹۶	۲۳ ۸۳
۲۳ ۹۵	۲۳ ۸۴	۲۳ ۸۹	۲۳ ۹۴
۲۳ ۹۵	۲۳ ۹۸	۲۳ ۹۱	۲۳ ۸۸
۲۳ ۹۲	۲۳ ۸۷	۲۳ ۸۶	۲۳ ۹۷

تفہید ہو جو کوئی اس نقش نو دوز نام پڑھا
کو لکھ کر انہیں لکھا غریق غیب لکھا غریق ہوگا وہ یہ ہے
اور یہ ایک حمد دل اعمال اسماء حسنہ مرد و خیر
حساب و ف ایچوہم رسلہ بنا ہوسختمین سال لکھا جو ہر روز

ایضا واسطے حب کے اس ایکویان پر لکھ کے یا دم کر کے جساو کھلا دیگا اسکی محبت میں دیوانہ اور عاشق ہوگا **مَنْ يَكْفِيكَ اللَّهُ مَوْجِبُ الْغَيْمِ** ایضا خاک زیر پاؤں مطلوب اور اپنی باتیں پر کی خاک لیکر ہر اس غنیمت کو سات بار پڑھو اور خاک پر دم کرو اور خاک کو کہیں باندھ کر طالب پیو پیسے دباوے **اِنَّ اللَّهَ تَعَالٰی** مطلوب بہت جلد دیوانہ برہنہ پاسو کرے ہوگا وہ غنیمت یہ ہے **الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ** ایضا ہر نقش کو مٹی کے تھوڑے پائے پر لکھو اور اسکو یا نہیں دلی اور یہ عمل سات دن تک کرو **اِنَّ اللَّهَ تَعَالٰی** دس دوست ہو جاوے گا وہ نقش مکرم ہے

۶۸۶



ایضا جو کوئی اس نوید کو لکھ کر نیو پاس کرے گا جس شخص کے پاس ملے دیکھا وہ اسکی عزت کرے گا اور ہر ایک کو دل میں اسکی محبت ہوگی عجب ہے

۶۸۶

ایضا واسطے حب کو نقش سورۃ اخلاص کا چار طرح عمل کیا جاتا ہے اول یہ ہے کہ لکھ کر وضو نماز پر لٹکا دیو حب ہو اسی بلے گا مطلوب فرزند محبت سے بقرار ہوگا دوسری یہ ہے کہ صحرا میں دفن کر دے یا نہ ہے کہ اس نقش کو کیوں کر

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

قتل	هو	الله	احد
اعد	اصمد	لهم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	له	کفو	احد

آؤ میں گولی بنا کر علی الصبح اکیس روز تک دریا میں ڈالے جو تھی یہ ہو کہ اس نقش کو لکھ کر غلظت تیار کرو اور منہ فلین کا جانب مطلوب کے کر کے اکیس روز تک بلاناغہ روشن کیا کرے مطلوب بقرار ہوگا

موجب ہے

۴۸۶

رنا	فتحا	رف	فتحا	مبنا
فتحا	رک	فتحا	رک	مبنا
جنتہ	جہ	جہ	جہ	جہ
جنتہ	جہ	جہ	جہ	جہ

۴۸۶

ر	م	ج	د
د	ج	م	ر
ج	د	ر	م
م	ر	د	ج

۴۸۶

و	ع	ا	و
و	ع	ا	و
ا	و	ع	و
و	ا	و	ع

وہ یہ ہے
ایضا جو کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے
پاس رکھے گا زخم تلواری اور نیزہ و بند و ز
و غیرہ سے محفوظ رہے گا اول امتحان کرے

وہ نقش یہ ہے

فصل ۸ عملیات اور توفیق
حاضر ہونے غائب کے بیان میں
جو کوئی شخص غائب ہو جاوے اور
طلب کرنا اوسکا منظور ہو درمیان سنت
و منہض نماز غیب کے اکتائیں بار

سورہ فاتحہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد غائب حاضر ہوگا مجرب بہتر اور
بہت بزرگوار کا آرمودہ سے ایضا جو کوئی چاہے کہ غائب کو خواب میں دیکھے
اور احوال اوسکا معلوم کرے یا کوئی اور اپنا مطلب دریافت کرنا منظور ہوے یہ
عمل بطور استخارے کے ہے صدق دل سے طاس کرے اپنے اور دھوکہ دے
اور قبلہ رو ہو دہن کر دے پر لیٹے اور سورہ الحمد و سورہ الشمس اور سورہ واقع
اور سورہ الليل اور سورہ الم نشرح اور سورہ التین اور سورہ اخلاص سورہ
کو سات سات مرتبہ پڑھے اور بعد اوسکے اس دعا کو پڑھے اللہم ابرائی فی
منامی کذا کذا واجعل لی من احوالی خیرا واسرانی
نسفی منافی ما استکدرتہ اجابہ دعوتی
اور بجائے کذا کذا کے اپنے مطلب کو کہے اگر پہلی رات میں مدعا معلوم
ہو جاوے فہو المراد الا سات رات تک اسی طرح عمل کرے انشاء
تعالیٰ سات راتوں سے زیادہ نہ پڑھے گا کہ حال کتنا ہو گیا یہ عمل نہایت
محبوب ہے ایضا اس عزیمت کو لکھے اور دُور میں

یعنی ہوا اللہ الذی سے آخر تک اور سورہ والصفات ایک مرتبہ اور سورہ جن سات
 پڑھے آسیب بہاگ جاوے گا جیسا کہ انسان آگ سے بہاگتا ہے بھل جاوے گا اور صاف
 وقع ہوئے آسیب کو اصحاب کف کے نام گہری دیوار پر لگے جس گہر میں یہ اسماء
 ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ جن کا گذر ہوگا اللہ ہی بھڑمٹے پھیلے گا مگر اس جگہ کشف
 طط اذ تر قطیونئس کشا قطیونئس تلیونئس یوانئس یوس رکبہم قطیون
 انصا جہل فاف کو جس مطلب کیواسے گیا اڑے گا خدا کے حکم سے براہ طلب
 ہوگا جس شخص کو خلل آسیب کا ہو گیا رو بار یا نہیں یا اور کسی چیز پر کہ دم کرے اور
 والیکو آسیب بہاگ جاوے گا وہ یہ ہے قادر رب قدر قضاء تقہقر اقل یقر قارم قمرش
 فی قیفوش محی قلانس القطب المقام القنا قن فقر قمری قنیل یقول قریب
 قدس عن القرام تیا قیوم بقو قیہا قے قیقات یقفق قے ققفقہ
 ققمہ قطا طے وقس ققفقہ یاقو
 انصا جہل کاف تصنیف محبوب جہانی قطب بانی غوث صدیقی حضرت شاہ محی الدین
 عبدالقادر جیلانی قدس سرہ سے ہے خواص اسکے بہت ہیں یہ رسالہ مختصر اور نئے
 بیان کی گنجائش نہیں کتاب مختصر ہے کہ جس مر کے واسطے پڑھا جاوے نہایت
 سوتر ہوگا خصوص واسطے دفع کرنے جن وغیرہ کے سرلیح التفع ہے جس شخص کو دیو یا
 پری یا جنیت ایدادیا ہو چاہیے کہ اسکو سات مرتبہ روغن تلخ پڑھے اور روغن کو
 آسیب دہ کے دونوں کانوں میں ڈالے اور نگلیہ اب دھوے دیو کہ روغن باہر نہ نکلے اور کہ
 برہن میں انشاء اللہ تعالیٰ آسیب کو جلنے کر زن اور فور آسیب بالکل جلاوے گا اور ملک
 وقت جلنے کے فریاد بھی کرے گا ترجمہ اسکی یون میں و عبدالحی دہوی رحمۃ اللہ علیہ فی
 فارسی زبان میں کیا تھا جو کہ وہ عام فہم مال شکم ہوتا ہے اور بان اردو ہے لہذا فقیر مولف
 عفی عنہ نے ترجمہ عبارت فارسی سے جس شخص پر سحر کا اردو میں ترجمہ کیا وہ یہ ہے
 گنیفک ربک گھم بکھیاہ یا شک یا عفران وکلاہ کفکا قہک
 کافی ہے تجکو پروردگار تیرا

و ایضا یقیناً سوره جن کا ہے اسکو لکھ کر رکے کے گلین دالے اور کا جمیع آنستہ

۶۸۶

۶۸۲۳	۶۸۱۶	۶۸۲۲
۶۸۱۹	۶۸۲۱	۶۸۲۳
۶۸۲۰	۶۸۲۵	۶۸۱۸

مخصوصاً شہوت اور آسیب غیرہ سے محفوظ رہے
اور جس شخص کو جن غیرہ فرستایا ہو لکھ کر اپنے پاس
رکھ کر جن بہاگ جائے گا نقش مکرم و منظم یہ ہے
ایضا جس شخص کو گرد میں جنات ڈیلے یا پتھر

۶۸۶

۴	۶	۸	۱۱
۶	۶	۲	۶
۶	۶	۳	۶
۹	۴	۱۵	ع

سکتے ہوں اس نقش کو دیوار قبلہ رو چسبان
کرتے شہ جن سے محفوظ رہے گا آسیب کا
گذر نہوگا نقش مکرم یہ ہے

۶۸۶

۶۸۵۶	۶۸۵۹	۶۸۵۶
۶۸۵۹	۶۸۵۶	۶۸۵۹
۶۸۵۶	۶۸۵۹	۶۸۵۶

ایضا یقیناً سوبرک سورہ فزل کا ہر خواص
اسکے بہت ہیں از انجملہ ایک یہ ہے کہ جو
کوئی با طہارت لکھ کر اپنے پاس رکھے
جنون کے شر سے محفوظ اور جمیع بلیات کو
دور رہے گا مجرب ہے

تنبیہ جان تو کہ اس فصل میں جن غیرہ کوشیشہ
میں اوتار دہ کی ترکیب نہیں لکھی کہ یہ امر نہایت
مشکل ہے شاید کوئی ناواقف کر کے دکھا دے

لہذا ترک کیا +

فصل ۱۱ علامات سحر زدہ اور عملیات تہذات دفع سحر کہ بیان ہیں - علامات سحر زدہ

یہ ہے کہ روز بروز لاغر اور بقیار ہوتا جاوے اور زن اور فرزند اور سب لوگوں اور گمانی
اور پی اور بولنے سے نفرت کرے اور بیویوں میں درد ہوگا اور کم سوئیکا اور ڈرتا ہوا
جاوے گا اور بعضوں کو درد سر اور اسہال شکم ہوتا ہے اور سحر لینے جسے سحر کہا ہے
دیوانوں کی طرح ہوتا ہے چپ ہوتا ہے جس شخص پر سحر کا شبہ ہو اس آید کہ عیہ کو کاغذ
باریک پر خون پڑھ یا کیاں سیاہ یا شاک یا زعفران و گلاب سے لکھی ایک گلے میں باندھ

لکھ میں اوسکو رکھا ہے جیسا کہ بچوں کے دنک و رساں کی زبان میں زیر رکھا گیا ہے
 وریہ بچانے کے غیر کی نظر لگتی ہے اپنی کی نہیں لگتی کہی بڑی ہی لگتی ہے اور فقط اسی
 ہی پر نہیں لگتی بلکہ باغ اور اسباب و مکان اور جانور اور کسیت وغیرہ ان سب چیزوں پر
 نظر لگتی ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو چیز لکھ میں اچھی معلوم ہو یا شاء اللہ
 لا فتوة الا باللہ کے اسکی برکت سے نظر کا اثر نہوگا کیفیت اسکی بڑی بڑی بزر
 لکھی ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی شخص نظر لگا دے پس فوراً نظر لگانے
 والو کا مونہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور سرگاہ ایک برتن میں دھونے کو
 لے اور اس پانی کو اوسپر مہرک دے جسکو نظر لگی ہو خدا کے حکم سے جلد اچھا ہو جاوے
 وریہ عمل کتب معتبرہ میں لکھا ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب تم کسی کوئی دیکھا
 و دھو دھوینی اگر دفع نظر کیواسطے کوئی تم سے درخواست کرے کہ نہ دھو دھو تو دھو دھو
 یا ہر اور اوسکا بڑا ماننا عبت ہے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی نے ایک خوبصورت
 لڑکا دیکھا آپ نے فرمایا کہ اسکی شادی میں کالاسیکا لگا دو تاکہ اوسپر نظر اثر نہ کرے کالاسیکا
 لگانا لڑکوں کو واسطے دفع نظر کے ترمذی سے ثابت ہے پس اب سے معلوم ہوا کہ کالاسیکا
 لگانا لگانے اصل نہیں ہے الصیحا حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ
 نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو اپنے اوپر یا اپنے مال غنیمہ پر نظر لگنے کا
 خوف ہو تو چاہیے کہ اس آیت کریمہ کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کرے وہ آیت کریمہ
 یہ ہے **وَاِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُفْلِتُوا مِنْكَ يَا بَصِيرَ هُمَلَا**
سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ اِنَّهُمْ لَمَجْنُونُونَ
 انصا حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت علیہ السلام حضرات حسین کو سطور
 پر تنوید فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیم نے حضرت اسماعیل اور حضرت
 اسحاق علیہما السلام کو انہیں کلمات سے تنوید فرمایا ہے **اَعِيذْ**
كَمَا بَكَاتِ اللَّهُ التَّامَةَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ دَهَامَةً
وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اَلَامَةٍ ہر ایک شخص کو چاہیے

۱۲۹	۱۵۲	۱۵۱	۱۲۶
۱۵۱	۱۲۵	۱۲۰	۱۵۱
۱۲۶	۱۲۰	۱۵۵	۱۲۱
۱۵۱	۱۲۱	۱۲۱	۱۲۹

ایضاً جو شخص اس نقش کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے گا
یا چینی کی رکابی میں لکھ کر پانی سے دھو کر پیے گا یا
بلا دیگا جمیع بیماریات سے مثل نظر بد وغیرہ کے ان
بین رہے گا نقش کرم یہ ہے

فصل ۵ دفعہ گریہ اطفال میں موجب لڑکا
سوڑا اور جاتے میں بہت روؤ اس یہ کو لکھ کر لڑکے

کو گلے میں ڈالے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ**
اِلَّا سَلَامٌ تک جسے لڑکے کے گلے میں ہو گا لڑکا کم روئیکا ایضاً واسطے دفع ہونی
لئے اطفال کے **بِسْمِ اللّٰهِ شَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ کَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَالِیْ بِسْمِ اللّٰهِ مُتَعَالِیْ**
بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرُ اَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اَسْمَہٗ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ
فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یُحِیُّ مَنْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ اَشْفَاؤُ
وَرَحْمَةُ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الْقُلُوبَ الْمَلِیْنَ اِلَّا خُسْرًا ان آیات تبرک کو چینی کی
رکابی پر لکھ کر دھو کر بلا دے اور موندہ پر بھی چینیے دیوے لڑکا رونے سے باز رہے گا
اور ان دونوں نقشوں کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے مجرب ہیں +

یا غفور یا صمد یا رزاق مدد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایضاً جو کوئی
شخص اس نقش کرم
کو باطہارت کاغذ
پاک پر دھندلے ہو کر

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

لکھ کر اور جو لڑکا بہت روتا ہو اسکی گھیس میں ڈالے لڑکا بہت کرم روئے گا اور وہ نقش معظّم
یہ ہے **۱۱۱ عسر ۱۱۱ ۶۱۱**
ایضاً جو کوئی اس نقش کو ماہ
محرم میں چاندی کی تختی پر کندہ کر لے لڑکے کے گلے میں ڈالے لڑکا بہت

برونیکا اور سب بلیات سے محفوظ رہیگا ایضا اس نقش کو واسطے دفع بدخواہی اور
فصل ۶ مریض کے

حال دریافت کرنے میں

۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	ظ	ی	ف	ز
			ز	ف	ی	ظ
۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	ع	ح	ظ	ف
۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	ف	ح	ظ	ز

جب چاہی کہ دریافت کرے

کہ اس مریض کو مرض ہے

یا آسیبات نارینلو سوت کے

لیکریہ کے انگوٹھے سے

پیشانی تک ناپ کر ایک بار درود شریف اور سات بار الحمد اور ایک بار آیت الکرسی

بعدہ سات بار اس دعا کو پڑھے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ**

قِيَّوْشٍ مَقْشٍ سَرَجْمَاشٍ مِتْعَاشٍ سَتَاقِيشٍ

مَاشٍ أَبُوشٍ يَوْحَمَتِكَ يَا أَنْزَحَ الرَّاحِمِينَ

پھر سوت مذکور کو موافق اول کے ناپے پھر دیکھے کہ کم ہو یا زیادہ اگر ایک انگل کم ہو

دیو ہے اور اگر دو انگل کم ہو آسیب بنے اگر تین انگل کم ہو سحر ہے اور اگر چار انگل

کم ہو ام الصبیان ہے اگر ایک انگل زیادہ ہو نظر آدمی کی ہے اور دو انگل زیادہ ہو جادو

نظر کفار کی ہے اور اگر تین انگل زیادہ ہو جادوی دار کو چار انگل زیادہ ہو جانت ہے و اگر کم اور زیادہ نہ ہو

بنی ہے ایضا واسطے دریافت کرنے مرض اور آسیب کے با وضو اس نقش کو

لکھے اور نقش پر یا سات مرتبہ پڑھ دم کرے اور مریض کے ہاتھ پر بھی پہنکے

۶۸۶

اگر سحر ہو گا سر اور دو شس گراں ہو گا اور اگر

آسیب ہے ہاتھ مریض کا سپنے گا اور اگر مرض

ہے کچھ اثر نہ ہو گا نقش یہ ہے اسامیہ میں

ملح شفا ابابلیخ شفا ابابلیخ شفا ابابلیخ شفا ابابلیخ

بننا اتم علق محی سلیمان بن داود علیہما السلام

حاضر آید بشو و ایضا طریقہ دریافت مرض

۳۲۲	۳۲۴	۳۲۵	۳۱۷
۳۲۹	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۸
۳۱۹	۳۳۲	۳۲۵	۳۲۲
۳۲۶	۳۲۱	۳۲۰	۳۲۱

اور آسب ایک کور اسکرا الیکر اس پر نقش کو لکھ اور سات مرتبہ مرین بر سے اوندک
 ہر گ مین ڈالے اور اگل کو بادش سے خوب روشن کرے اگر حروف سفید ہوں سحر
 اگر حروف سرخ ہوں سحر چیل ہو اور اگر حروف غائب ہوں سیٹ ہی ہو اور اگر حروف سیاہ ہوں ضعیفی ہو
 کرم یہ ہے ۱۸۲۱ھ ۱۲۰۶ھ ۲۹۱۱۲ھ ایضا جو کوئی شخص بیمار ہو اس روز نامہ
 حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھے اور ہر روز اور ہر شب کے لیے جو کچھ فرمایا ہے
 اس پر عمل کرے شافی مطلق کی غایت سے حاصل شفا ہو جلد صحت و علاج
 دودا ہو روز و شب نہ جو کوئی بیمار ہو اس روز کا عامل زحل ہے بیمار پر
 دن بہت گران بین بیماری اوسکی نعم اور تلخ یا خیم جسم سے ہوگی علامت سر
 ہر گ اور بدن کا بنے گا اور سارا جسم بیماری ہوگا اور شکنجی ہوگی اور نیند کم
 ہونگی اور اگر اگر بیمار ہو تمام دن اور رات روئیکا عورت کی چہانی دیکھکہ موندہ ہو
 اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوسکی دودہ پلائی نے اوسکو کسی عورت غیر کے ساتھ
 دودہ پلایا ہے بچہ کو نظر ہو گئی سات روز گران بین صدقہ باش سیاہ گنبد
 سو اسواپا اور جامہ سیاہ سو اگڑ اور تھوڑا لو کسی محتاج کو دیدے اور ایک توید
 توید اب نظر بد کا لکھ رکھے مین ڈالے شنبہ کو اگر کوئی بیمار ہو بیماری
 اوسکی سبب سایہ نیلی پری کے سے صدقہ کوئی جانور سیاہ رنگ در چار گز نیا
 لپڑا کرے چارون کو نو لگو سیاہ کرے کپڑے کے ایک گوشہ مین تھوڑے کویلے اور
 اور ایک مین تھوڑا لو اور ایک طرف لپی اور ایک مین روٹی باندھ کر لپیو
 دیدے اور ایک توید نظر کا لکھ اور گھ مین ڈالے روز یک شنبہ کو بیمار مواد
 روز کا عامل آفتاب ہے بیمار چودہ روز تک بہت علیل ہے گا آخر صحت ہوگی بیماری
 اوسکی سبب برہنہ ہونکی یا بھت کمانے طعام سفید کے علامت اوسکی یہ ہے
 کہ درد اور تمام بدن گرم ہوگا اور تمام رات و دن بقرار رہے گا اور کفین سرخ
 اور موندہ ہوگا اور کسی سے بات نہ کرے اور خواب مین ڈرے گا صدقہ
 جغرات اور برنج اور کپڑا پہنا ہو بیمار کا یا سات روٹی تیل سرچہر کے کسی محتاج کو

دیو و شب بخت منہ کو بیمار ہو بیماری او سکی اسباب سایہ کالی بری کے ہے یا کسی
دیو کے علامت او سکی یہ ہے کہ بدن سست ہو گا اور خواب میں ڈرگا اور دیکھو گا
کہ گویا کوئی شخص سامنے کھڑا ہے اور کسی سے بات نہ کرے گا صدقہ سوا اگر کراڑ و زنگ
اور تھوڑی بلدی اور زرد چاول رور و شنبہ کو بیمار ہو اسدن نوبت مانتاب
کی ہے بیمار پر پندرہ دن گران میں بیماری او سکی اسباب نظر چیل یا کوئی یا بری یا کھانا
طعام سفید کے ہے علامت او سکی یہ ہے کہ درد سر اور سستی جگر اور ناف اور تمام بدن
درد ہو اور اگر بچہ بیمار ہو ام الصبیان ہوا ام الصبیان نام ایک بونی کا ہے کہ لڑکے کو دودھ پلا دیتی
ہے اور اوسے سبب ہو لڑکا کسی عورت کا دودھ نہیں پیتا ہے یہاں تک کہ ملاک
ہو جاتا ہے صدقہ بلدی اور سینہ در لڑکے کے سر پر لگاوی اور ایک مرغی سفید
چوراہہ پر چوڑی شب و شنبہ کو بیمار ہو رات کو خود اپنے سایہ سے ڈر کر بیمار
ہو اسے ایک بکری سفید اور سفید تل سوا یا دیا ایک مرغ سفید اور تھوڑا تیل و سوا
چاندی محتاج کو دی و فرستہ شنبہ کو بیمار ہو اسے و زنج ہے بیمار پر دس دن گرا
میں بیماری او سکی اسباب یو کہ ہے اس کے گہر میں آسیب ہے یا او سکی گہر میں کوئی
درخت ہے کہ او سپر کوئی آسیب ہے کہ او سکی نظر لگے علامت جاگتی ہے ناف اور شکم
میں درد معلوم ہوتا ہے اور تمام بدن کا پتہ ہے اور نیند نہیں آتی ہے صدقہ سوا اگر
کیرا خرنگ و راست سنخ اور بچ و کبچہ اور چند گل انار اور ایک کپڑا مرصع کو بدن کا
اور سات سیر آد گندم اور روغن زرد سوا سیر اور ایک مرغ سنخ مرصع کو دکھا کر سختی
کو دی اگر لڑکا بیمار ہو نظر ڈالیں یا اور بد نظر کی نظر لگی ہے صدقہ شیر بچ کا کر تھوڑا کپڑا
سنخ ہوا شیر بچ کے رکھ کر کسی محتاج کو دے اور اگر عورت حاملہ بیمار ہو بیماری او سکی
اس سبب سے ہے کہ سات کو دے اسطے کسی ضرورت کے اوٹھی تھی او سو وقت دیو
کھاتا اور او سکی نظر پڑی اور ڈر گئی علامت درد شکم ہو اور پیشاب میں بد بو اور
سوئے میں ڈرے اور تمام بدن میں کانٹے سے جھین صدقہ ایک بچہ کچھ
سیاہ زنج کرے اور خون او سکنا خون میں مرصع کے لگا دے اور پانی گرم ہوا

دھوے اور اوس پانی کو چوراہ میں ڈالے شب سہ شنبہ کو اگر بیمار ہو بیماری
 اوسکی سبب خوف یا سردی یا نظر بویا پری کے ہے توڑی اجوا میں کناوے +
 صدقہ جامہ سفید یا سیاہ اور ایک مرغ اور سوا پاوکی روٹی اور سوا ماشہ چاندی کسکے
 روز چہار شنبہ کو اگر بیمار ہو اور سرد عطار دے بیمار پر بندہ روز گران میں بیماری اوسکی
 اس سبب سے ہے کہ کسی بزرگ کی نذر مانی تھی وہ ادانین کی اور یا کوئی رنج و ملین ہے
 علامت در دس و پشت و سینہ صدقہ روغن زرد روٹی پر لگا کر اور چار گز کبر اور توڑی چاندی
 اور ایک نڈ مرغ کا اور ایک مرغ سفید اور اگر ممکن نہ تو سوا پاو گوشت چیلون کو دے
 اور سوا پاو جانول اور سوا پاو تیل سیاہ محتاجون کو دے اور اگر لڑکا بیمار ہو اوسکی دودھ
 پلائی نے ایک عورت غیر کے سامنے دودھ پلایا ہے علامت یہ ہے کہ لڑکا دودھ پیتے
 اور ست ہے صدقہ ایک چراغ آٹے کا چار رویہ بناوے اور گئی ڈالکر
 چارون طرف اوسکے تہی جلاوے اور دریا میں چھوڑے اور نمک اور موٹہ اور ریخ
 محتاج کو دے شب چہار شنبہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی سبب کسی غم کے ہے
 صدقہ سوا پاو مرغ اور ایک مرغ اور کڑا مرین کے بدن کا اور سوا سوا پاوکی دودھ
 روٹیاں کسی مستحق کو دے روز پنج شنبہ کو اگر بیمار ہو اور سرد و شستری ہے
 بیمار پر دس روز گران میں بیماری اوسکی انس سبب سے ہے کہ کسی روز برہنہ غسل
 کیا تنکا بدن کسی پری کو اچھا معلوم ہوا دیا آو ہی را کو پانی میں یا پیشاب غیرہ کو لیے اوسکا
 اور نظر پری کی پری ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ در دس روز در دکر اور در دناف اور تھوڑی
 دڑی اور انکھ بند ہوئی جائے صدقہ مرغ مرغ اور جامہ زرد اور مرغ و سیاہ اور تھوڑی
 سنہدی کی تہی اور سوا پاو گندم اور توڑی چاندی اور اگر لڑکا بیمار ہو ام الصبیان
 دودھ پلایا ہے علامت بچہ اپنی مائکادودھ نہ پیے اور اگر کچھ پیے خور آئے کرے
 اور بر شدت رویا کرے اور لفظ وہ لفظ رنگ زرد اور سبز ہو جاوے
 اور گڑھی بگڑھی لاغر ہوتا جاوے صدقہ ایک چراغ جو کہ
 آٹے کا بناوے اور چارون طرف اوسکے تہی جلاوے کبر کا کڑا مرین کو دے

دریامین چور سے شب چہشت بنہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی سبب سے دی
 یا جن پری کے ہے کرات کو چلتے وقت کسی پری کو رفتار چہی معلوم ہوئی ہے
 علامت درد اعضا اور سستی بدن پر وینین درد ہو صدقہ ایک بچہ بکری سیاہ
 رنگ رکھتا ہے جو سو اسیر نمک و روغن کبچہ سوا چٹانک کسی محتاج کو دی روز جمعہ کو
 اگر بیمار ہو اوس دز زہرہ ہے بیمار پر گیارہ دن تک شدت رہے بیماری
 اوسکی سبب غلہ خون کے ہے دیا کسی جگہ خود بخود گر پڑا ہے اور دمان کوئی جن
 تھا اور اوسکا دیکھا لگا ہے علامت کا ملی بدن اور درد ہوے اور خواب میں
 برائے اور آنکھیں سرخ ہوں صدقہ خاک چور ہوئی یا خاک و گٹ کی لیکر سفید
 بکری کے خون میں ترکے اور ایک چراغ ماسن کے آئے کا بناوے اور تھوڑا
 سینڈ ورا د تھوڑی بلدی رکھ کر ان سب چیزوں کو ایک کپڑے سیاہ میں باندھ ہی
 اور کوری ہانڈی میں رکھ کر دریامین دے اور ایک دلی سوا پاؤں کی پکا کر روغن زرد اور
 شکو سوا پاؤں رکھ کر تھوڑی چاندی اور سو اگر کپڑے سفید کیکو دے اور اگر کپڑے بیمار ہوئے
 بیماری اوسکی صدقہ دیو یا پری دیا کہانے دی یا دودھ یا نہانے سے ہے علامت
 درد و زانو اور آنکھوں سے پانی جاری ہوگا اور چہرہ زرد ہوگا اور دودھ نہ پے گا
 کوئی یا مرغ کی دم کے بال لیکر جلاوے اور دھوان اسکا اوسکی بدن پر پونچا دی کہ تھوڑا
 محتاج کو دے شب جمعہ کو اگر بیمار ہو بیماری اوسکی صدقہ دیو یا پری سے ہے
 صدقہ روغن کبچہ و دال ماسن و دال مخوذ و دال مسور دیا کوئی جانور سپید و سیاہ و قدر
 چاندی اور اگر ممکن ہو تو ایک دلی دھانی پاؤں کی روغن گاؤں میں ترکہ ہو اور شکو سفید و الہ
 اور کپڑے سفید اور ایک نڈ مرغ کا اور تازہ پانی محتاج کو دی اگر کوئی شخص بیمار ہو اور
 دن بیماری کا معلوم نہ ہو بیمار اور اوسکی مان کے نام کے عدد نکال کر جمع کرے
 اور سات پر طرح دے اگر ایک باقی رہے روز شنبہ ہے اور دو بچین روز یکشنبہ ہے
 اور تین بچین روز دوشنبہ ہے اور اگر چار بچین روز سہ شنبہ ہے اور اگر پانچ بچین روز
 چہار شنبہ ہے اور اگر چھ بچین پنجشنبہ ہے اور اگر سات بچین روز جمعہ ہے

فصل ۱۰ اعمالیات اور تعویذات شفا و امراض میں۔ جب کہ کسی شخص کسی مرض میں مبتلا ہوئے کوئی شخص سورۃ الحمد کو سنت اور فرض فجر کے درمیان میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ہم کو الحمد کے لام سے ملا کر اکتالیس بار پچاس بار تک لگاتار پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض یا مسو کو پلاوے بفضلہ شفا پاوے اور ایضاً سورۃ فاتحہ کو چینی کی رکابی پر گلاب و مشک اور زعفران سے لکھ اور دھو کر مریض کو پلاوے بہت جلد شفا پاوے ایضاً جب کوئی بہت بیمار ہو ختم یا سلام کا پڑھ کر ترکیب یہ جو کہ اسم شریف یا سلام کو ایک لاکھ پچیس ہزار بار ایک جگہ میں طاق آدمی ملکہ پڑھیں اور فاتحہ دیکے شیرینی تقسیم کریں اسم شریف کی برکت سے مریض بہت جلد شفا پاوے جو جب ہو فقیر مولف نے تجربہ کیا ہو ایضاً جو کوئی بیمار ہو یہ چھ آیتیں قرآنی میں جنکو آیات شفا کہتے ہیں بیمار کیواسطے ایک چینی کی رکابی پر مع بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ لکھو اور پانی سے دھو کر پلاوے بیمار بہت جلد شفا پاوے آیات شفا کے یہ ہیں

وَلْيَشْفِ صَدْرُكُمْ مَوْمِنِينَ وَيَشْفِ الْمَلَأَ فِي الصُّدُورِ نَجْحُجُجُ مِنْ لِبَطْنِهَا شَرَارُهَا
مُخْلَفُ الْوَأَمَانِ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ نَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ مَا وَرَجَمَكَ لِلْوَمْنِ فِيهِ
خَرَجْتَ مَوْمِنِينَ نَزَلَ هَؤُلَاءِ مِنْ أَمْنِ هَدَى شِفَاءً الْيَضَا جُو كُوِي هِيَ اسر راعی شریف کو اول
آفرود پر کبر پڑھے خدا کے فضل سے شفا پاوے راعی امی در صفت ذات
تو حیران کہ و سر و زہر و جہان خدمت در گاہ تو بہر علت توستانی و شفا ہم تو وہی

۷۸۶

۲۳۳۲	۲۳۳۶	۲۳۳۳	۲۳۳۰
۲۳۳۴	۲۳۳۹	۲۳۳۳	۲۳۳۵
۲۳۳۸	۲۳۳۸	۲۳۳۸	۲۳۳۲
۲۳۳۷	۲۳۳۵	۲۳۳۷	۲۳۳۲

تو بفضل خویش لسان بدہ ایضاً نقش
سورۃ فاتحہ کا واسطے جملہ بیماریوں کے
مفید ہے کاغذ یا چینی کی رکابی پر لکھ کر
دھو کر مریض کو پلاوے خدا کے حکم سے
مریض شفا پاوے

ایضاً نقش عانے خرب البحر کا ہے اسکو لکھ کر بیمار کے گلے میں ڈالے

یا چینی کی رکابی پر لکھ کر دھواؤ اور اس کو ملا دو اور
ہر ایک مرکب کو اسطو مفید ہو نقش مکرم یہ ہے

ایضا نقش نینوں قل کا ہر شخص نقش
مہر کردن بازو پر باندھ کر جمع اراضی قبلیا آئندہ ہوگا

۳۵۳۳	۳۵۳۶	۳۵۳۳	۳۵۳۳
۳۵۳۳	۳۵۳۹	۳۵۳۳	۳۵۳۳
۳۵۳۸	۳۵۳۱	۳۵۳۸	۳۵۳۵
۳۵۳۷	۳۵۳۶	۳۵۳۷	۳۵۳۲

۲۱۶۸۵	۲۱۶۸۸	۲۱۶۸۵	۲۱۶۸۲
۲۱۶۸۶	۲۱۶۸۱	۲۱۶۶۶	۲۱۶۸۶
۲۱۶۸۰	۲۱۶۸۳	۲۱۶۹۰	۲۱۶۷۷
۲۱۶۸۹	۲۱۶۷۸	۲۱۶۷۹	۲۱۶۸۲

ایضا نقش اسم یا حقیقت دیا جی کا ہے جو
کوئی بیمار کے واسطے بازو پر باندھ کر
فضل سی بیمار بہت جلد شفا پاوی اور جس کی نقش
ہو جمع صحت سی بیمار سبکا اول ادا و یا حقیقت
کو مربع میں پڑ کر یہ ادا دیا جی کو شلت میں لگو

ایضا نقش تبرک سورۃ لقمان کا ہے
عورت بیمار حاملہ کے گلے میں ڈال کر
یا جو شخص اپنی پاس کے گاہل یقین سے
ہو گا جو ب ہے

۲۹۷۵۹	۲۹۷۵۸	۲۹۷۵۹	۲۹۷۵۸
۲۹۷۵۵	۲۹۷۶۲	۲۹۷۶۲	۲۹۷۵۵
۲۹۷۶۳	۲۹۷۵۶	۲۹۷۵۶	۲۹۷۶۳
۲۹۷۵۸	۲۹۷۶۱	۲۹۷۶۱	۲۹۷۵۸

۲۲۹	۲۵۲	۲۵۵	۲۲۲
۲۵۲	۲۲۳	۲۲۸	۲۵۳
۲۵۵	۲۵۷	۲۵۱	۲۵۶
۲۲۲	۲۵۶	۲۵۵	۲۲۹

ایضا نقش آتہ الکسی کا ہر جیب کی شمعیں ہر لکھ
اور ستر گمین ڈال دیا کہ حکم سی مرض بہت جلد شفا پاوی
جس سے اور جو کوئی اپنی پاس کیگا آتہ جو بیمار کا نقش مکرم یہ

۱۰۵۳۵	۱۰۵۳۸	۱۰۵۳۳
۱۰۵۳۵	۱۰۵۳۲	۱۰۵۳۲
۱۰۵۳۱	۱۰۵۳۶	۱۰۵۳۹



ایضاً اس شکل کو لکھ کر بیمار کے گلے میں ڈالے الشاء اللہ تعالیٰ
بیمار بہت جلد شفا پاوے گا مجرب ہے وہ یہ ہے
ایضاً حضرت اخی مولوی محمد اصغر غفرلہ النفا را لاکر نے فرمایا ہے
کہ جو شخص بگ پان پر اس آئہ کریمہ کو لکھے اور قبل آمد بخار کے مریض اوس پان کو دے لکھنے والا
بخار دور ہوگا اور اگر بخار آجائے تو بعد آجائے بخار کے اوس پان کو کو تین
میں ڈالے یہ عمل تین روز تک کرے آئہ یہ ہے لا یؤذنی فیہا شمساً ولا
قمریہ ایضاً حضرت رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے کہ جب کسی شخص کو لرزہ آتا ہو وہ
پان یا برگ پیل پر اس آئہ کریمہ کو لکھے اور برگ کو مریض دے کہ اور اگر خدا خواستہ بخار آجائے
برگ مذکور کو کنوین میں ڈالے اور اگر تین روز تک مریض کیو کا شفا پاوے گا آئہ شریف یہ ہے
خُلتِ یَا نَارُ کُنْ نِیَّزًا وَ سَلَامًا ایضاً واسطے تب و لرزہ کے سفار
آب نارسیدہ پر لکھ کر مریض کے داہنے ہاتھ میں باندھے وہ اسما شریف یہ ہیں
پیلے روز یا محیط دوسرے روز یا محیط تیسرے روز یا محیط چارے روز یا محیط پیلے روز بخار
نہ آوے تو پھر نہ باندھے ورنہ نور و رنگ باندھے الشاء اللہ تعالیٰ بخار
دور ہوگا ایضاً واسطے دفع ہونے تب و لرزہ کے لسن کے
جوے پر لکھ کر ہاتھ میں باندھے تین باری میں دفع ہوگا باری اول اہم
باری دوم سرسم باری سوم سر اسیم موجب ہے

۷۸۶

یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ
یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ	یا حافظ

ایضاً جس شخص کو تب و لرزہ آتا ہو
اس نقش کو لکھ کر اوکے گلے میں
ڈالے خدا کے فضل سے
بہت جلد شفا پاوے گا موجب ہے
نقش معظّم یہ ہے
ایضاً اس نقش کو واسطے تب و لرزہ کے
لکھ کر گلے میں ڈالے یا ہاتھ میں باندھے یا پانی میں گھول کر پلاوے مریض صحت پاوے گا

اور یضاً جس شخص کی ناک سے خون ہماری ہلوس شکل کو اوٹسکی پیشانی پر اسی خوشو لکھو

ای خون بہ گستاہ ماری

کہ دھتھرے را

بجلیف بر راست

محراب سے وہ یہ ہے کریمہ کو تین بار بعد نماز پنجگانہ کے پیر لکھو پیر دم کریم الشا اعد نقاسے آنکھہ کنسہ سمی جھنڈا

رہیگی اور بینائی تیز رہیگی کشفنا عنک عطاءک قبضک الیوم حدید الیضاً

جسکی آنکھیں دکھتی ہوں اس عاکو پڑھ کر دم کریم اللہم یتقنی بہ صوی واجعله الوارث

اسنی فی العدوتامی وانصونی علی من ظلمنی الیضاً جو شخص سات مرتبہ اسکو پڑھے گا

در دکر تگی اور قوت بصر زیادہ ہوگی یقاً یقاً الیضاً واسطے

احمد

محمد

مصطفیٰ

مہر نقض

در چشم کے لکھ کر اس نقش کو آنکھ پر باندھ کر

الیضاً واسطے دفع شب کوری کو اس نقش کو ہار شنبہ کر

ون لکھ اور بازو پر باندھ سے خدا کے

حکم سے صحت ہوگی الیضاً جس شخص کی ڈر

یا لکھو یا جان کنین در دیو دی نقش کریم

کو باطلہارت لکھ اور دھو کر پیے در د فوراً

موقوف ہوگا اکثر لوگوں نے تجربہ کیا ہے

الیضاً جب کیلی گردن میں رو ہوا اس

کریمہ کو لکھ کر گیمین ہر

۶۶

در دفع ہوو جینی

رفع ہو از مودہ ہے

تجربہ ہوا ہے اور آہ

شر لہ یہ ہے

۳۸۹	۳۸۴	۳۸۱
۳۸۰	۳۸۸	۳۸۶
۳۸۵	۳۸۱۲	۳۸۷

یا حنیو	یا حمیو	یا احد
یا کبیر	یا بصیر	یا لطیف
یا باری	یا جلیل	یا قدير

بسم الله الرحمن الرحيم انا جعلنا في اعنارهم اعلا لا فیهی الی الاذقان

انهم مقصوحون الیضاً واسطے در د لکھو اس تعویذ کو لکھ کر زمین باندھو وہ

ایضا جب کسی کے کاغذ میں رد ہوے اس آیت کریمہ کو لکھ کر کاغذ میں باندھ دو۔ دم ہو جائیگا
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَانَ لَمْ یَسْمَعْهَا کَانَ فِیْ اُذُنِیْهِ وَفَرَا
 قَلْبِیْهِ یَعْلٰی اَبَیْہِ وَیَا نَحْیَ اَنْزَلْنَاہُ وَیَا نَحْیَ نَزَلَ الْفَضْلُ جِسْمِیْ
 دین میں رد ہو یا مول دل ہوے اس نقش کو، و کاغذ پر لکھو ایک تھکے میں دے

لا حول	لا حول	الا بائد	العلیٰ العظیم
العلیٰ العظیم	الا بائد	ولا قوۃ	ولا قوۃ
ولا قوۃ	لا حول	العلیٰ العظیم	الا بائد
الا بائد	العلیٰ العظیم	لا حول	ولا قوۃ

۷۸۶

۲۲ ۳۱	۲۲ ۳۵	۲۲ ۳۸	۲۲ ۳۹
۲۲ ۳۶	۲۲ ۳۸	۲۲ ۳۹	۲۲ ۳۶
۲۲ ۲۷	۲۲ ۲۹	۲۲ ۳۳	۲۲ ۲۹
۲۲ ۳۲	۲۲ ۲۸	۲۲ ۲۹	۲۲ ۳۵

اور وہ نہ کرے کو گمبول کہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ صحت پاوے
 ایضا واسطو دفع ہو یا مول دل اور دل کے
 نقش میں مکرم کو بروز جمعہ قبل طلوع آفتاب کے
 سات دن تک مانگ لکھو اول روز نقش لکھ
 ایک کو کلپیں اے اور دوسرے کو گمبول کہ ہے او
 بروز ایک تو بیک گمبول کہ ہے یا کہ ہے بفضل خدا
 شفا ہوگی مجرب ہے
 ایضا جس شخص کے درو دل یا سفیان ہو
 ان دونوں نقشوں میں مکرم کو باطہارت لکھ کر
 بخلاص نیت کچے سوت میں باندھ کر دل پر
 باندھ ہے انشاء اللہ تعالیٰ مول دل موقوف
 ہو گا مجرب ہے

۷۸۶

۷۸۶

ایضا جس عورت کی چہا تینوں
 درو ہو اس دعا کو مٹی پر پڑھ کر
 دم کرے اور اسکو ملے
 درو رفع ہو گا اس نے مستی
 مٹھائی مٹی سٹھ چٹی دوش

۸۹۱۵	۸۹۲۰	۸۹۲۵	۱۵۳	۱۵۴	۱۶۰	۱۶۶
۸۹۲۰	۸۹۲۵	۸۹۳۰	۱۵۹	۱۶۴	۱۵۲	۱۵۸
۸۹۲۵	۸۹۳۰	۸۹۳۵	۱۶۸	۱۶۲	۱۵۵	۱۵۱
۸۹۳۵	۸۹۴۰	۸۹۴۵	۱۵۶	۱۵۰	۱۶۴	۱۶۱

و اٰیِ یٰیہِ وَاَبْسِ تَا نِیْ اَسْتِ وَنْ دَسْتِ وَنْ اَسْمَا مَہْ اَسْرَ
 کہ کا س ایضا واسطو درو نیت کہ اس آیت کریمہ کو لکھ کر پشت پر باندھ

ایضاً واسطے درود کردہ کے اس نقش کرم کو لکھ اور مریض کی کمرین باندھی ہو

ایضاً جس شخص کی ناف مل جاوے دختر نابالغہ سے سات
تار کچھ سوت کے کتو کر اس شکل کو لکھ اور سوت
میں باندھ کر اس سوت کو ناف پر باندھی ہے

۸	۶	۳	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

ایضاً جس شخص کی ناف ٹل جاوے نقش کرم کو لکھ کر ناف پر باندھی درود دفع ہوگا

ایضاً واسطے درود کر کے یا عفا یا عفا یا عفا یا عفا
اس توذ کو کاغذ پر لکھ

اور سیاہ تار کے میں باندھ کر کمرین باندھی درود دفع ہوگا
ہوگا ایضاً جس شخص کی آنت اوترائی ہو اس نقش کو

۸	۶	۳	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

زیر ناف باندھی وہ یہ ہے

۲۵۶	۲۶۶	۲۶۴
۲۶۴	۲۶۶	۲۵۶
۲۶۰	۲۶۴	۲۶۸

ایضاً جب کسی گیسو سنگ شاہ ہو جاوے اس نقش کو لکھ کر

گمو لکھ کر اسے خدا کے فضل سے مریض بہت جلد

شفا پاوے مجرب ہے نقش کرم یہ ہے

ایضاً جب کسی آدمی یا جانور کا پیشاب بند ہو جاوے تو

چارون ہاتھوں اور پیردن پر ایک ایک سم لکھ کر انشاء اللہ

اوسکا بہت جلد پیشاب کھل جاوے گا مجرب ہے اسما معظم

یہ ہیں عیطش عیطوش عیطوش عشت

۲	۴	۶
۴	۵	۱
۴	۳	۸

ایضاً جس شخص کے خسیو نہیں درو ہو اس پر کرمیہ کو ستر بار پڑھ کر روغن پر دم کر

تین بار درود پڑھا کر صحت ہوگی آمین یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ایضاً واسطے دفع ہو

ہو اسیر کے اس دعا کو ہر روزہ کاغذ پر لکھ کر گول کر پے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قوس قوس قوس لا یزول فیہا شمس ولا یغیرہا ایضاً واسطے دفع ہو

عارضہ بواسیر کے مہفتہ کے دن عروج ماہ میں المکدائہ لاکھ کا سوراخ وار لیکر اول مرتبہ
 وروث شریف پڑے اور مع سبیلہ الکیس مرتبہ اس آئہ کریمہ صم بگو و محی قفسہ کل
 یخو جعوت کو پڑہ کر دانہ پر دم کرے اور کمر میں باندھو انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر دور ہوگی
 ایضا جس شخص کو بواسیر خونی یا بادی ہوئی اس شکل کو بر وز کاشنہ لکھ کر بائیں
 ہاتھ میں باندھو شکل یہ ہے  ایضا جس شخص کو عارضہ بواسیر کا
 ہوا آخری چہار شنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے اس تعویذ کو چاند کی
 انگوٹھی کینڈہ کر کے پہنے بواسیر دفع ہوگی وہ یہ ہے **الحاصل المراد المراد**
کھانص طله طهم طس یس ص ت لٹ الضا جو کوئی عورت
بانجمہ موبین کی جہلی پر زعفران اور گلاب سی یہ آیت لکھو و لقی ان قرا انا سیرت
بیمنا انجبال اوقطعت بها الارض اذ نکم بها المونی بل للک لا فم جعیت
 پس اس تعویذ کو عورت کی گردن میں باندھے ایضا جو کوئی عورت بانجمہ
 سو فیروزہ کے کلینہ پر اس آئہ کریمہ پڑھ لکھنی فریڈا وانت خذ الوارثین
 کو کندہ کر کے انگوٹھی ہاتھ میں پہنے اور ادھی رات گزری اول و آخر گیارہ بار درود
 شریف پڑھ کر اس آئہ کریمہ کو گیارہ مرتبہ باطارت خلوص نیت سی پڑھ کر بلاناغہ چاند
 نو تک پڑھا کرے خدا چاہے گا تو درمیان چالیس وز کے حمل بھیجا جائے
 ایضا جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو اس تعویذ کو کاغذ پر لکھ کر دھو کر لیاوے
 وہ یہ ہے **۱۱ ۱۶ ۱۱ ۶ ۱۱ ۶ ۱۱ ۶ ۱۱ ۶ ۱۱ ۱۶ ۱۱ ۱۶ ۱۱ ۱۶ ۱۱ ۱۶ ۱۱ ۱۶ ۱۱** ایضا جو عورت بانجمہ ہو اس تعویذ کو کل
 میں باندھو قاعدہ اگر کسی شخص کو دریافت کرنا منظور ہوے کہ منہ رند ہونو
 میں قصور عورت کا ہی یا مرد کا تو چاہیو کہ مرد
 اور عورت کے نام کے عدد بحساب بعد لکھ
 اور ہر نو پڑھ دی اگر عدد جفت باقی رہے قصور
 مرد کا ہے اور اگر طاق رہے قصور عورت کا ہی
 ایضا جس کسی عورت کا حمل خام گر یا ہو سورۃ اخلاص لکھ گیارہ بار پڑھ کر پانی

۵	۱۲	۱
۲	۶	۱۰
۱۱	یا حی	۷

پانی پر دم کرے اور اوس عورت کو پلاوے یا لیوی سات تا سوت خام کو ادریاہ مرتبہ سورہ
فزل پڑھے اور ہر ایک مرتبہ میں گرہ دیوے اور پھر عورت کی کمر میں باندھے فضل خدا
حاصل ہو اور اگر سب کا مجرب ہو الاضما واسطے دفع ہونے شدت و روزہ کے یہ شعر مجرب ہے
لکھ کر عورت کی داہنی ران پر باندھے خدا کے حکم سے روزہ دور ہو گا ورنہ پیدا خرف ہو گا
سے مراجی وہ نہ مراجی شد تو خواہی نبرہ و تو خواہی مزہ الاضما حضرت مولانا
مولوی محمد اصغر قدس سرہ فرما دیا ہے کہ جب کسی عورت کو روزہ شدید ہو
اس آیت کریمہ کو کاغذ پر لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھے آیت شریفہ یہ ہے
وَاَقْلَسَتْ مَا فِيهَا وَتَحَلَّتْ لِرَبِّهَا وَحَلَّتْ اَهْلُهَا اَشْرَافُ الْعَالَمِ بِرَبِّهَا سُبْحَانَ
مَوْلَا اَلِ الْاَضْمَا جس عورت کو روزہ کی بہت شدت ہو او یا اگر کاندہ نامو اس
نقش کو عورت کی ران میں باندھے بہت جلد ارگاہو گا کہ تسق ہے

ہوگا وہ یہ ہے ایضاً اس نقش کو لکھ کر لپیٹ پر باندھے فارغ ہوگا مجرب ہے نقش یہی

ایضاً اس نقش کو باطنیات
لکھ کر کمرین باندھیں جب تک کہ
فارغ ہوگا مجرب ہو وہ

۱۸	۲۵	۲	۴
۶	۳	۲۲	۲۱
۱۴	۱۹	۸	۱
۵	۵	۲۰	۲۳

طسہا طسہا طسہا
طسہا طسہا طسہا
طسہا طسہا طسہا

د	ط	لہ	ح
ص	عہ	ہو	و
حط	ا	ک	ح
ا	حط	ع	ء

بجی یا اللہ یا اللہ یا اللہ
یا عظیم یا عظیم یا عظیم
یا غفور یا غفور یا غفور

ایضاً واسطے اساک توت

باہر اس تو نیو کو لکھ کر لپیٹ

باندھے جب تھل ہونا منظور

ہو تو تو نیو کو شکم پر باندھے

فارغ ہوگا وہ یہ ہے

ایضاً جب د کو بہتہ کرنا منظور ہو تو لیوے آنت بکرے کی اور خوب دھو کر اس
پر کو اکیس بار پیسے اور ہر ایک بار ایک گروہ لگا دے آہ یہ ہے قہاً اَشْطَا عَفُو
لَہُ لَقْبٌ اور کہے عقدت ذکر فلان بن فلان علی فرج فلان نہ ثبت فلان ایضاً جب
یا عورت کو بہتہ کرنا منظور ہو تو لیوے قفل آہنی اول اوپر کا تختہ لکھے یا قاحہ
ذالبطش الشدید انت المجدل الذی لا یطاق ان یطاق انتقامہ
اگر مرد ہے یہ کہے بستم ذکر فلان بن فلان برفج فلان اور اگر عورت ہو بستم فرج
فلان نہ ثبت فلان بر ذکر فلان بن فلان پر تو نیو کو لپیٹ کر قفل کو جوف میں ڈالو اور
ایک نذر بار یا قاحہ سے انتقام تک پڑھے اور قفل پر دم کر کے موم سے سوراخ
قفل کا بند کرے اور تانت لپیٹے اور حوض یا کنوین میں ڈالے جب تک پانی
سے قفل برآمد ہوگا مرد و عورت بہتہ کشادہ ہونگے ایضاً اگر مرد
بہتہ ہو نذر بار حرف ج کو پشت مسمی پر لکھے اور پانی سے دھوے
فی الحال مرد بہتہ کشادہ ہوگا ایضاً جب مرد یا عورت بہتہ ہو اس اسم
نار شمعین کے تپے پر لکھ کر بہتہ کو کھلا دے انشاء اللہ تعالیٰ رب العالمین ہوگا

مختم یہ ہے یا مسیحا ایضا جب چاہے کہ عورت بدکارہ کی شہوت کو
باندھے اور کوئی مرد اوپر قد و بنویہ جروں قصب پر لکھو الف و ع و د و ن اور اگر
چاہے کہ کثادہ ہوا اپنے دوسری طرف لکھے کثادہ ہوگی +

فصل ۸ متفرقات میں

۱۸ کتاب مغاخر الاسلام میں لکھا ہے
کہ جس شخص کو شرف زیارت آنحضرت علیہ التعمیہ حاصل کرنا منظور ہو دس روز جمعہ کو
ہزار بار یہ ورد پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ النّٰشِءِ الدِّیْنِ
خواب میں شرف رویت سے مشرف ہوگا اور اگر اس جمعہ کو محرم ہی تو دوسرے
جمعہ کو پڑھے اسی طرح سے پانچ جمعہ تک پڑھتا رہے بفضلہ تعالیٰ ضرور شرف ملازمت
سے مشرف ہوگا ایضا واسطی زیادہ ہونے حافظہ کے ان آیات کو روٹی کر لکھ کر
لکھ کر ہمارے منہ کھاوے انشاء اللہ تعالیٰ حافظہ زیادہ ہوگا اس ترتیب سے لکھے کہ
اَنْتَ عَلٰی اللّٰهِ الْمَلِکُ الْحَقُّ رُوْزِکَ شَیْبَہٗ رَبِّ نَزْدَنِیْ عِلْمًا رُوْزِہٖ شَیْبَہٗ سَنَقُصُّ لَکَ
اَنْتَ تَلْکَ رُوْزِہٖ شَیْبَہٗ اَنْتَ یَعْلَمُ اَنْتَ جَمْعُہٗ وَمَا یُخْفٰی رُوْزِہٖ شَیْبَہٗ لَا تَخْجِیْ لَکَ
بِلِسَانِکَ لِتَعْمَلَ بِہٖ رُوْزِہٖ شَیْبَہٗ اِنْ عَلَیْنَا جَمْعُکَ وَفَرَاۤنُکَ رُوْزِہٖ شَیْبَہٗ اِذَا
اَقْرَأْنَا لَہٗ فَاَتَمَّعَ قُرْاٰنُکَ مَوْلٰیہٗ کُوْا یَکَ وِلٰیہٗ لَہٗ اِجَازَتِ دِیْہٖ ہٖ فِیْقَرُ
مَوْلٰیہٗ سَبَّہٗا یَیْ مَسْلَمٰنِ کُوْا اِجَازَتِ دِیْہٖا یَیْ اِیْضًا وَاَسْطٰی زَیَادَہٗ ہٖ
نِیْمَہٗ اَوْرَ حَافِظَہٗ کَہٗ اَنْ اَیَہٗ کَرِیْمَہٗ کُوْا اَوَّلِ وَاٰخِرِ گِیَارَہٗ گِیَارَہٗ بَارِہٖ رُوْزِہٖ شَیْبَہٗ پُرِ گِیَارَہٗ
بَارِہٖ ہٖ نَمَازِہٗ کَہٗ پُرِ ہٖ اَیَہٗ کَرِیْمَہٗ ہٖ سَبَّہٗ اَشْرَحَ فِیْہِ صَدْرَہٗیْ وَیَسْتَبْرِہٗ
اَفْہِیْ وَاَخْلَلْ عَقْدَہٗ مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَہُ قُوْیَ عَلَیْہِ اَلَا نَسَاۤتَ
مَا کُوْیَعْلَمُ رَبِّ نَزْدَنِیْ عِلْمًا
ایضا جو کوئی شخص سفر کو جاوے اس بع کو
کرا اپنے پاس کو سرگرنہ چلنے سے نہ لکھو
ت زیادہ پیدا ہوگی مجرب ہے نقش

۴۸۶

قادر	قائم	قوی	مقتدر
نقیض	نقیض	نقیض	نقیض
نقیض	نقیض	نقیض	نقیض
قائم	قادر	مقتدر	قوی

ایضاً تفسیر معنی میں لکھا ہے کہ جب کسی یا مجاہد یا دیوبند توڑی ریت دریا یا
 لیکر ان آیات کریمہ کو پڑھے اور اسی گہرین جھڑک دے کسی مہر وغیرہ دور ہو سکے
 یہ کریمہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ اللّٰهُ خَلِّجْهَا فِطْرًا وَهَؤُلَاءِ حَسَمَ
 الرَّاحِمِیْنَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ اَتَمُّ الْاَلْقَمِیْنَ وَاسْتَوْدَعَ اللّٰهُ دِیْنَاکَ
 وَمَا لَکَ وَفَرُوحَاکَ ایضاً کتاب مفتاح الجنان میں لکھا ہے کہ جب ہرین
 بہت ہو جاویں اور وہ لوگوں کو مستادین تو چاہیے کہ تنور انک لیکر یا پانی میں گہر لکھ
 گہر میں چھڑکے اور یہ دعائیں بار پڑے ایک ہفتہ میں سب بہرین دور ہو سکے
 دُعَا یَہُ سَبَّحْتَ بِحَقِّ اَہْیَا دَا شَوَّ اَہْیَا اَدُوْنِیْ اُضِیَا وُتْ وَبِحَقِّ قَا عَمَّتْ
 اَتُوْجُوْہَا لِحَقِّ الْقَیْسُوْمِ ایضاً واسطو دفع ہوئی جیوٹیوں کے اسلئے کہ
 پانی پر پڑے کر جیوٹیوں کے سوراخ میں ڈالے یہ کریمہ یہ ہے حَتّٰی اَدَا تَسْقٰی
 عَلٰی وَاِیْنَمَلْ اَخْرَجْ یَہُ عَمَلْ بِہِیْ مِفْتَاحُ الْجَنَانِ مِیْنِ لِّکَہَا یَہُ ایضاً جس کو
 پہنچو یا سانپ یا بسکیرہ یا اور کوئی جانور زہر دار کاٹے چاہیے کہ اس دعا کو سات
 مرتبہ پڑھ کر ہندسیاہ پر دم کرے اور گزیدہ کو کھلا دے یا شربت بنا کر پلا دیو بقفل حد
 جلد صحت پاوی وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِہِیْ
 النَّصِیْبَہِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عَقْرَبٍ وَحَیْہُ اللّٰہُ یُکَلِّمُکَ وَن
 کَبَدًا وَاَلِیْدُ کَبَدًا فَتَحْمِلُ الْکَافِرِیْنَ اَتَمَلْہُمْ رُقَا یَسْکُرَا
 ایضاً جس کو بچھو کاٹے تین مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر دم کرے زہر دفع ہوگا منتر یہ
 کالاجھو گنا کردار اہرے نوچ سونے کا ناگوار ادھائی السیر نہاری اور بچھو خواہ
 سینا لیدین شتی کی آن ایضاً جس کو کتا کاٹے ایک چلو بہر پانی لیوے اور اس
 افسون کو تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پلا دے وہ یہ ہے کالی ماگس چپ
 کر کے الابس ایکہاے کاری کتی اوسیار ہی کا ٹامری جو کل پانی جاے +
 ایضاً اسے پاد دفع جائے زہروں کے اس آیت کو دو بول پر لکے اور اس کو
 بجاوے یہ ہے لَعْنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَخْرَجْنَاکَ الْاِیْمَانُ مَسٰی جَا

اک لکے ہوا سما و اصحاب کف سفید بیلے پر لکھراک میں ڈالراک بجمہ جاکی اسمائے
 الہی بحر مہ یملخا مکسلمینا کشفو ططا در قیطونس
 کشا فطیونس ثلیونس یواس کلبہم قطمیر
 ایضا اگر بانی نہ برستا ہوا در کیت وغیرہ میں برج ہوا ایک کاغذ سفید پر باطہارت اسماء
 اصحاب کف لکھ کر دیا میں ڈالے پانی بہت برسے گا مجرب ہے ایضا
 واسطے پانی برس نے کے چالیس حرف و کاغذ سفید یا کسی تختہ پر لکھ کر درخت میں
 لٹکا دے کہ ہوا اوسکو جنبش دے انشاء اللہ تعالیٰ ابر علیہ غیب سے نمودار ہوگا
 اور برسے گا ایضا جب بانی ہو سجے اور زراعت و مکانات کا نقصان ہو اکتا کر
 بار حرف ق کو کاغذ سفید پر لکھے اور درخت منبر میں لٹکا دی پانی برسے سے موقوف
 رہے گا مجرب ہے ایضا کتاب حادیت میں لکھا ہے کہ جب پہلی رات کا
 چاند دیکھے تو کہے اللہ اکبر اور یہ دعا پڑھے اللہم اہلہم علیہم
 بلایمیں والہ ایمان والہ سلام والہ شہادۃ والہ شہادۃ والہ شہادۃ
 سرتی و سرتی اللہ ایضا مقصود القاصدین وغیرہ میں لکھا ہے کہ
 جب پہلی رات کا چاند دیکھے تو بعد دعای ہلال کے سورہ الحمد مع تسبیح ۳۳ بار پڑھے
 مینا بہ آفات سے محفوظ رہے اور بعض روایتوں میں پڑھنا لیس کا ایک بار آیا ہے
 ایضا جب کوئی کڑا قطع کرے ان دنوں کا لحاظ رکھے چنانچہ کتاب اوالمتورعین وغیرہ
 میں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اوسکو کسی شاعر نے نظم کیا یہ نظم بریدان
 جامہ لوزا تو میدان + بیشنبہ شوی غمگین پریشان + کشاید رزق روزی در دوشنبہ
 بدرویا بسوز در شنبہ + بروز چار شنبہ شاد باشی + پنجشنبہ زغم آزاد باشی + بروز جمعہ
 گنج و مال یابی + بیشنبہ پنج و غم فی الحال یابی ایضا جب کوئی نیا کڑا استعمال کرے
 ان اشعار کے موافق دیکھ کر استعمال کرے نظم بر شنبہ بود نقصان حاجت
 بریک شنبہ بود دولت و راحت + دوشنبہ راجو پوشے رک سینے + شنبہ
 سوز و غمگین نشینی + بروز چار شنبہ دولت آید + پنجشنبہ بسے زیر

ہماندہ + بروز مجھ دنیا میں بیا بند + چنین تعبیر حکمایان نہادند +

باب چہاں نسخہ جات میں شبائل اور پارہ فصلوں کی

فصل اول آداب جماع میں + بعد لکھنے قواعد عملیات اور فوائد توہذات کے یہ وہ بیان آیا کہ اب چند نسخے مجربہ اور نہایت آزمودہ صحبت و مباشرت وغیرہ کے اس سالہ مختصر میں درج کئے جا دیں تو بہت مناسب ہی لیکن اولاً کچھ قواعد جماع وغیرہ کے کہ اس سے کہ اکثر مرد و عورت غافل ہوتے ہیں اور بی علمی سے اکثر امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور اکثر شرعاً بابت شرم و حیا کے افشاے راز نہیں کرتے آخر کار جو لیت سے گزر جاتے ہیں اپنی عورت سنکوحہ سے محروم رہتے ہیں اولاد کی طرف سے کف افسوس ملتے ہیں لہذا اس غیر خواہ ظالین نے مفید عام سمجھ کر جو حیل و حادیت صحیحہ اور موافق اقوال طیبہ کے معتبر کتابوں سے یہ چند آداب صحبت داری کے لکھی ہیں انشاء اللہ تعالیٰ جو کوئی اس پر عمل کرے گا کبھی مرض وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا اور اگر کوئی شخص کسی مرض میں بیمار ہو اور طبیب سے بیان کی عار ہو ان نسخوں کا استعمال کرے شافی برحق کو فضل سے فائدہ بہت ہوگا پوشیدہ نہ رہے کہ صحبت کرنے سے حفظ و صحت بدن ہوتا ہے جسم پورے اور زنجبیری سے امن اور امان میں رہتا ہے فساد خون نہیں ہوتا ہے سوا می اسکے اور بہت طرح کا فائدہ ہوتا ہے لیکن کثرت صحبت سے بھی ہرجا کر کے کہ بدن لاغر اور ضعیف ہوتا ہے اور اکثر کثرت سے رعشہ اور ضعف دماغ اور ضعف لب پیدا ہوتا ہے اور قلت جماع سے ضعف باہ اور سرعت انزال لازم آتا ہے حکمانے لکھا ہے کہ ایک جماع سے دوسرے جماع تک فاصلہ ایک سال کا لازم ہے اور جالینوس نے چہ مہینے کا فاصلہ لکھا ہے اور ابو علی نے لکھا ہے کہ جب تک شہوت قائم رہے اور ضعف نہ آوے مضائقہ نہیں ہے فقیر مولف عفی عنہ لکھا ہے

کہ تحقیق یہ ہے کہ حسبوقت تک بغیر بوسہ و کنار اور بدون خیال تصور کشت
جماع پر دل بہت راعب ہوا و سوقت جماع کرنا موجب صحت بدن کا ہوگا بعض
محققون ذی تجربہ نے لکھا ہے کہ بہترین وقت جماع کا یہ ہے کہ کھانا ہضم
ہو جاوے لیکن بالکل کھانا ہضم نہ ہو کسواسطے کہ جماع کرنا خلومعدہ میں تھما
مضر ہے اور اکثر امراض مثل خفقان اور یرقان اور سل کے پیدا ہونے میں
اور جماع و غذا میں فاصلہ ایک پر سے کم نہ وقتہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ جب پیٹ کھانا
سے بھرا ہو قربت نہ کرے کہ اس حرکت سے لاکٹڈ ذہن پیدا ہوتا ہے اور
نصف شب کے بعد خوب ہے چنانچہ فقیہ ابواللیث نے اپنی کتاب البتائید
لکھا ہے کہ جماع کرنا آخر شب میں بہتر ہے اول شب سے اسواسطے کہ معدہ
بھرا رہتا ہے اور بامید اولاد از روی بخوم کے بہتر وقت صحبت یہ ہے
کہ اتصال زہرہ کا ماہ سے ہولپس او سوقت میں بیچ برج باوی کے اتفاق
یہ تو لذت بہت پاوین اور زیادہ فائدہ ہوا اور برج میزان اور برج آتشی
مثلاً برج بادی کے میں اور جبکہ چاند برج خاکی میں ہو یا احراق یا قمریت
جدی آفتاب یا زردیک زحل و مریخ کے ہوا ان وقتوں میں جماع کرنا منع ہے
اور مولف عفا عنہ کی یہ تحقیق ہے کہ ہر شخص کے واسطے بہتر وقت سعادت ظالم
اور شخص کا ہے اور قیہ میں لکھا ہے کہ کثرت ہو کہ صحبت داری نہ کرے بدن
ضعیف ہوتا ہے ہو جب مقولہ کسی شاعر کے ان پانچ قسم کے جماع سے بہت
پرہیز کرے ۱۔ جماع یا بیچ کس ممنوع باشد ۲۔ نہ گرد و گردا ایشان مرد ہستیار
کلی زانہا زن پیر است و دیگر ۳۔ صغیر و حالیض و بد شکل و بیار ۴۔ اور عورت کی دیرین
یتی برگز و دل نہ کرے باوجود حرمت شریعت اور کرامیت طبیعت کے حکما نے
بھی منع فرمایا ہے کہ اسمین بہت مضر ہے اور عورت جوان باکرہ سے جماع کر
کہ موجب مسرت اور امتعاش کا ہے ہر چند کہ منی بہت نکلتی ہے لیکن ایسی
صحبت سے ضعف کم ہوتا ہے بلکہ بہر صورت قوت بخشنا ہے اور قوت باہ کو

یہ بات ہے اور غرض جماع سے یہ ہے کہ بقای نسل اور تسلسل ولاد جاری رہے
 اور بندگان خدا کے پیدا ہونے اور حدیث شریف میں نکاح کرنے کی بہت
 تاکید آئی ہے پس جب مرد پر شہوت غالب ہو تو نکاح کرے اور جہانک ممکن ہو
 حرام سے بچے اور جس طرح حدیث شریف میں آداب صحبت داری آؤ ہیں
 اوسی طرح کرے چنانچہ ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ حضرت
 علی کرم اللہ وجہہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اسی علی آؤ ہیں
 تو اپنی زوجہ سے صحبت نکلیا کر اس واسطے کہ اوس تاریخ شیطین حاضر ہو کر تے میں
 شریف میں آئے کہ صحبت داری کی وقت موندہ قبل کی طرف نہواؤ مرد و بسم اللہ کہ داخل
 کرے کہ لڑکا نیک بخت پیدا ہوگا اور مناسب ہے کہ مرد و عورت اپنے اوپر کراؤ
 رہیں سنگے و حشیوں کی مانند نہوں فقہ ابو اللیث نے لکھا ہے کہ سنگے جماع
 کرنے سے اولاد بھیجا ہوتی ہے اور صحبت داری کی وقت بہت باتیں نکلیا کرے
 کیونکہ اس سے لڑکا گونا گونا پیداموٹا ہے اور شریعت الاسلام میں لکھا ہے کہ
 وقت قربت کے مرد اپنی عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھے کہ لڑکا اندام پیدا ہوگا اور جب
 مرد و عورت دونوں منزل ہوں پھر مرد آسانی اور ملائیت سے آلت کو باہر
 نکالے اور بعد جماع کے آب سرد اور شربت ٹھنڈا نہ پیے کسواسطے کہ خوف
 رعشہ وغیرہ کا ہے دل اور جبکہ کو سرد کرتا ہے اور شریعت الاسلام میں
 لکھا ہے کہ مرد کو چاہیے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالے ورنہ کسی ایسے
 مرض مملک میں گرفتار ہو جائیگا کہ بہر مشکل سے اچھا ہوگا فقہ ابو اللیث
 رحمہ نے لکھا ہے کہ بعد قربت کے ذکر کو نہ ہو ڈالے اس سے اوسکو
 تندرستی حاصل ہوتی ہے لیکن سرد پانی سے نہ ہوے کیونکہ آؤ
 خوف بخار کے ہونے کا ہے اور اگر مرد بعد جماع کے چند بقمہ چرب
 اور شیرین کھا لیا کرے جس طرح شیرہ بادام یا ربو عن زرد وغیرہ
 تنہا یا روٹی سے لگا کر کھا دے تو اوسکو کبھی صحبت سے مصرت نہوگی

اور اطباء نے فرمایا ہے کہ بہت رغبت اسماک میں نہ کرے کیونکہ کثرت اسماک صحت
آتا ہے مولف عفی عنہ نے بخوف طول بیان کے بہت مختصر لکھا ہے بڑی بڑی کتابوں
بہت طول کے ساتھ لکھا ہے +

فصل ۲ قوت باہر کے بیاضین + ناظرین عشرت گزین یہ مخفی نہ ہو کہ قوت باہر کی عجیب
کیفیت ہے کہ سردی کو بخوبی میسر نہیں ہوتی ہے جتنا قوی اور دو تہندہ ہوا تو ہی
حصہ شہوت اور خواہش مباشرت کثرت کرتا ہے اور جو آدمی کہ ضعیف اور نحیف اور
مغلس ہو اسکی حالت جماع ہی بقلبت ہو اسلیئے تدابیر اسکی جو کہ مناسب ہیں لکھتا ہوں
کہ علاج دفع کرنے بجایا تشخیص اور دریافت کہ فی سبب پر موقوف ہو لہذا اول سبب ضعف کا
تحریر کرتا ہوں جب سبب یافت ہو ویسا علاج کری جائیگا چاہیہ اگر ضعف بسبب طول عمر اور
نہایت پیری کو ہو تو اسکا علاج نہیں ہے اور اگر ضعف سبب مرض یا ناتوانی بدن کے
ہو تو علاج اسکا وہی دفع کرنا سبب کا ہی یعنی سبب کم کرنا یا روزہ رستی کو ضعف پیدا
ہوا ہو تو غذائیں لطیف اور قوی کھانے اور اپنی دل سے فکر کو دور کرے اور بڑا قوی سبب ضعف باہر
ختم و اہم فکر جو پسینہ علاج اسکا بنفیکری ہو اور کبھی ضعف باہر سبب بد صورت عورت کے
اور کبھی سبب قوت منی کے ہوتا ہے اور کبھی سبب ترک کرنے جماع کے مدت دراز تک
پس ترک عادت کہ سبب طبیعت متوجہ اسکی طرف نہیں ہوتی اور اسی باعث سے
بوجہ طرف قضیب کے نہیں آتے اور قضیب کو استادگی کم ہوتی ہے جسکی کوئی عرت
دودہ نہ بلا دے تو ضرور اسکا دودہ خشک ہو جاوے گا اس میں مجرد آدمی اکثر مبتلا ہوتا
ہو اسمضمون کے اور بہت سبب ہیں کتب طب میں بالتفصیل لکھے ہیں نسخہ نفوی باہر
خستہ شاش شفا قل صری ہمین ثلث بصری لسان البصافیر کل بیماری کل
مالیکنا خیرا خارشک خیر گذر قسط شیرین اسپیول پوست بیرون پست
طباشیر کبودان سبب دواؤ کو کوٹ چھانکر سفوف بناوے اور وقت نہار سحر شیر
کھاوے کے اکتولہ استعمال کرے مفید فی الضاحریرہ قوی باہر دال مقشر آب پوست خستہ
میں الکیشب تر کرے اور ہر سایہ میں خشک کری اور بعدہ الکیشب شیر گاومیش تر کرے

اور پہ صبح کو تر کرے پھر تولہ لیکر پیسے اور روغن زردین ڈالکر جریرہ بدستور تیار کرے
موجب ہو ایضاً علوی مقوی باہ زردی بضمین مرغ قند سفید روغن زرد و عطران
مغز بادام شیرین بستہ کمویرہ ان سب اجزا کو لیکر بدستور حلو ا بناوے اور وقت
صبح نہاد موندہ آگیتو کہ کماوی ایضاً سفوف مقوی باہ تاج میدہ لکڑی کوٹ چھا کر شکر سفید
ملا کر اول نہاد موندہ پہاکی اور پھر شکر کا تازہ نوش کرے ایضاً طلا مقوی باہ جینج
خون کیش مرغ شہد خالص ان سب کو انگشت سے خوب حل کر کے حشفہ چھوڑ کر
تمام قصبہ پر طلا کرے اور بعد اسکے پان بجلائے قصبہ پر باندھے تین روز تک یہ عمل کرے
اور جماع سے دور رہے مفید ہے ایضاً گوشت مرغ جوان فرنیون جوز سیما
گندک پر تیاں کیچو خشک دار حبیبی و فضل عاقر قرحا پہلے گوشت کو باریک پس
پھر ایک طباق میں رکھ کر نیم بریان کرے کہ ایک جانب کا گوشت بختہ اور ایک جانب
رہی پیرا دو بیہ مذکور کو خوب کوٹ کر طرٹ خام کو چھڑکے نیلگرم حشفہ چھوڑ کر قصبہ پر باندھے
اور او سر روغن گاؤ گرم کر کے قطرہ قطرہ بکاوے پھر برگ پان سے باندھ کر رات کو
سورہ ہے پھر صبح کو گرم پانی سے دھو دے تین روز تک یہ عمل کرے اگر کیسا ہی نامرد
ہو گا مرد ہو جاوے گا ایضاً واسطے مخلوق کے مغز بیہ دانہ افسیون و فضل شیر
میں حل کر کے قصبہ پر طلا کرے نافع ہو گا ایضاً واسطے قوت باہ کے
یہ نسخہ پینڈے کا مہرب ہے رباعی سو نوٹہ ستار موصلی اور
سندھی + کالابنگ اور نرگندی + شہد یا شکر سے باندھو پینڈی +
نہ جھکے کر اور نہ جھکے دندھی +

فصل سوم انجماد منی و دفع سرعت انزال منی + تخم بول تخم ترسندی مالکنگتی
کوٹ چھا کر شکر سفید ملا کر سمرہ شیر بادہ گاؤ کے پیسے ایضاً سبوساں سفول شکر
سفید ملا کر پہاکی لے پھر بعد اسکے شیر بادہ گاؤ پیسے منی رقیق غلیظ ہو جاوے
موجب ہے ایضاً مغز کرنبوہ باریک پسکر مہوزن او سکے شکر سفید ملا کر سمرہ ایک تولہ
شیر گاؤ کے پیسے ایضاً تال کمانا بیج بند مغز تخم جامن کوٹ چھا کر اول پہاکی لے پھر او سر

شیر مادہ کا وسیعہ موجب ہی ایضا واسطہ دفع سرعت انزال اور بند کشاؤ کے بغیر ہے
بلکہ زنگی مازوی ہنر جوئی نائین سو جس سرخ فوئل خار خشک کمرس نال کہنا
سب دو ایونکو مساوی وزن لیکر کوٹ جہاں کہ تھ سفید ملا کر بمقدار کف دست
کے ہر روز یہاں تک موجب ہے

فصل ۴ ہم اساک میں برہوئی روغن کبجہ میں جو ش کرے کہ برہوئی بل جاوے
مرد جماعت سے پہلے اپنے دونوں ٹانگوں میں سے اور پھر بعد تین گہری کھجلی کرے
اساک بہت ہوگا اکثر اطبا کا آزمودہ ہی ایضا زکچر شراب خالص میں کہ سکر قصبہ
پر ملا کرے جب خشک ہو جاوے جماع کرے اساک ہوگا ایضا عاقر قراچون میرغ
قرنفل حل کر کے ضماد کرے پھر پانی گرم سے دھو دالہ اور جماعت کرے ایضا برہوئی
کو تیل میں دالکر جہاں جماعت کرنا منظور ہو چراغ جلاوے جب تک ہ چراغ روشن رہے
پھر انزال نہ ہوگا موجب ہی ایضا بخ کنوچہ کو بروقت دخول کے منہ میں رکھے جب تک
وہ موندہ میں رہے انزال نہ ہوگا ایضا خضیرہ خرگوش میں سورخ کر کے کریم بناندہ
جب تک کرے کہ کولیگا مثل نہ ہوگا ایضا افیون لونگ دارچینی جوز جاد تری
سمندر سوک رومی مصطکی سب دو اونکو مساوی وزن لیکر شہد خالص میں ملا کر
ایک گہری پہاں جماعت کرے کماوی اور جب مثل ہونا منظور ہو کچھ ترشی کھاوے

فصل ۵ درازی و سختی ذکر میں جان تو کہ جسم کا قصبہ چہ انگل سے کہ ہوگا
ماقص ہی عورت کہ رحم تک نہیں پہنچتا ہے اور عورت اسکو جماع سے حمل قبول
نہیں کرتی ہی اسواسطے علاج درازی قصبہ ضرور ہے اور درازی ایام جوانی
میں ہوتی ہے اور گندگی بر حال میں ہوتی ہے اب چند نسخہ واسطے درازی اور
گندگی قصبہ کے تحریر کیے جاتے ہیں ایضا خاتین اور چونک کوسا یہ خشک
کرین ہر روغن سوسن میں ملا کر قصبہ طلا کرین ایضا خراطین چڑی کے مغز کو گرم پانی
وہو کر ایک پیسکر روغن کبجہ میں ملاوین پھر قصبہ پر طلا کرین پھر موٹی گیرے سے
خوب گڑالین بعد اسکو گرم پانی سے دھو دین اور پھر لین ایضا پیاز زرد عاقر

سویز مساوی الوزن باہم کوٹ کر زہرہ کا وین ملا کر مد طلا کرے آلت سخت
دراز ہوگا +

فصل ۲ تہذیب اور منزل کرنے عورت کے + جب مرد و عورت جماع پر آمادہ ہوں
ان نسخوں میں سے کسی نسخہ کا استعمال کریں جماع سے نہایت لذت اور مساوین
ایضاً ایک انہ نفل کو مندل میں پسیدہ ذکر پر طلا کرے لذت بہت ہوگی مجرب ہے
ایضاً یہ گنجشک کو شہد میں ملا کر ذکر پر طلا کرے بہت لذت ہوگی مجرب ہے
ایضاً لعاب دہن اسب اور سرسوں سفید ملا کر ذکر پر لیب کرے عورت کو لذت ہو
ایضاً دو وہی چونہ کی گلو رعین عورت کو کھلاوے عورت منزل ہو جاوے
ایضاً کالا دانہ جلا کر باریک پسیدہ شہد میں حل کر کے قضیت لیب کرے گنجشک
ہو نیو عورت سے صحبت کرے عورت منزل ہو ایضاً سہاگہ ایک جز کا فور ایک حبہ
شہد چہ جز ایک جا کر کے سر ذکر ہو کر لیب کرے عورت کے ساتھ صحبت کرے
عورت فوراً منزل ہو جاوے بلکہ ایسے مزہ میں آئے کہ بیہوش ہو جاوے +

فصل ۳ تنگی شرمگاہ عورت میں + فستقین و می صمغ بطم حصرم جلا کر واش شیشیان
ان سب دو انکو کوٹ چھانکر شہد میں ملا کر صوف میں لگا کر عورت اپنی شرمگاہ میں رکھے
شرمگاہ عورت کی مثل بارہ کے ہو جاوے ایضاً عقیص سبز استخوان سوختہ باد بجان
خشک جفت بلوط اقا قیا مساوی الوزن کوٹ چھانکر پانی میں ملا کر شرمگاہ میں ضماد
کرے جو عورت ضماد کرے شرمگاہ او سکی بہت تنگ ہوگی ایضاً تھوڑا عورت
شرمگاہ میں چترک لے شرمگاہ تنگ ہو جاوے گی مجرب ہے +

فصل ۴ منع حمل میں + کونجی سبز کوٹ چھانکر ہمراہ شکر کے جو عورت تین دن تک
کھا کر سرگز حمل نہوے یا جو بعد پاکی حیض کے جی کونجیان نکلے او نی برستک
حاملہ نہوے ایضاً بٹ جنگلی کو ترکی پانی میں رات بھر بیٹھو دم صبح جو عورت او
پی لے بانجہ ہو جاوے ایضاً اگر نفل عورت قبل میں رکھو او قبل جماع کو نفع
یا سر کہ پیہرگز حمل نہوے ایضاً گرین نیل خشک کچ شہد خالص باہم غلو کر کے

عورت کہاں سے برگز عالمہ ہو

فصل ۹ عورت کے حاملہ ہونے میں ہر آدھ دن ان فیصل شدہ خالص ان دونوں کو ملا کر عورت کہاں سے حمل ہوگا ایضا مارہ کرگ بقدر بقا جو عورت کہاں سے حاملہ ہو جاوے ایضا عود ہندی خوب باریک پسک شد میں ملا کر کہاں سے یا حمل کرے ایضا سرکہ میں افیون خالص کہو لکڑی تر کر کے قلیلہ قبل میں کہنا مجرب ہے +

فصل ۱۰ اسوزاں میں پوست ہلیلہ کلان برگ قبول پوست انار شیریں طوطیای بریان جو کو ب کر کے دہائی سیر یا خمین تر کر کے اور ہانڈی گلی میں کر کے تین وزنین میں فن کر کے چوتھ روز نکال کے پچکاری لے ایضا مردار سنگ پوست ہلیلہ امیقشر پوست ہلیلہ کتاب چینی سنگ جراثیم کو کھروگل آرمی رسوت کا فور طوطیا خام جو کو ب کر کے سیر یا خمین تر کر کے پچکاری لے ایضا زرد چوب جو اکھار موٹہ تربیہ کلان بیڑا آلو کوٹ چہان کر شدہ خالص میں ملا کر گولی بقدر بزرگ چودہ عدد بنا کر صبح کو ایک گولی کہاں کے شیر مادہ کاوی لے اور غذا دودھ و مسکہ کہاں سے اور سو اس کے کچھ نہ کہاں سے

فصل ۱۱ آشک تین چرخ سیاہ لونگ رسکیور پان ہنگلہ بمقدار چینی کو گولی بنا کر کہاں سے اور غذا شیر چرخ اور اگر شاید منہ آجاوے تو برگ قوت اور مردار سنگ کی گلی کر کے مجرب ہے ایضا اجوائن خراسانی بلادر کمو پیرہ کٹہ رسکیور اندر جو تلخ قند سیاہ ملا کر ہمراہ عرفی خجری سفید کے بقدر بخور کے گولی بناوے ایک ایک صبح و شام کہاں سے غذا شوربہ گوشت خجری ایضا مردار ہم آشک سیما رسکیور مردار سنگ تو تیا ی سبز کند رائزوت رال کٹہ سفید بونل سوختہ روغن کلان کہ حسب دستور ہم تیار کرین محب ہے + + +

فصل ۱۲ متفرق خمین نسخہ منہ انیکا کا وزبان سوختہ کتاب چینی کٹہ زہرہ خطابی طباشیر کبودانہ الاچی کلان کوٹ چہانکہ خشک منہ میں چہر گین نسخہ حریرہ مقوی باغ نشاستہ کندم مخدوہ بریان مغز نیبہ دانہ تخم خضاس سفید شیرہ مغز بادام مغز تخم کدوی شیریں تخم کاہو مقشر نبات سفید مسکہ حریرہ بدستور طیار کون نسخہ استحکام دندان چوب یا سوختہ سین کی سنگ جراثیم مصلی رومی چرخ سیاہ کٹہ شب بانی بریان سبکو کوٹ

مشی ملا کر سنون تیار کریں نسیم مرمر واسطے دفع دہندہ وغیرہ کے خلل سوخت
 سیاری طوطیا بریان پنگری بریان رسوت بلبل زردان سب دو اونکو طرف مشی
 میں نیم کے سونڈہ سی کر او سچین پیسہ لگا ہو خوب محل کر کے کہ مرمر سا جوادی پیر استعمال
 کرے نسیم واسطے دفع پہلی چشم کے + روغن سیاہ خالص کو بل برگ نیب صابون
 مولاتی باریک چھانکر روغن مذکور میں دال کے مخلوط کر کے بدستور بنا کر استعمال کرے
 نسیم واسطے مرفوع کے + زندہ گھڑی کی دم کانکے خون تازہ مصروع کی ناک میں ڈالے
 نسیم صرع گوشت گھڑی کو بریان کر کے تھوڑا مصروع کو کھلا دی نسیم آدھی سر کے درو کا
 شیر اور سونڈہ اور شہد کو تھوڑے دودھ میں جلا کر تین قطرہ ناک میں ٹپکاوین اور دھوپ
 بیٹھاوین نسیم در دس ہالون کو پانچین گھسکر پیشانی پر لگا دو در دس رکنہ ایک بہرین دفع
 ہوگا نسیم در دس گوشت برگ سکھہ دس کو آگ پر گرم کر کے عرق او سکا کان میں بخوڑے
 بخوبی نسیم در دس گوشت عرق مروق مروق مولی کو لیکر روغن بادام شیرین ڈالے
 اور جوش کر دی جب عرق جلا دو روغن کو کان میں ڈالے نسیم نکسیر پٹنغ سی خون بہت
 آدھی جھوٹی کٹائی پانچین گھسکر تالو پر بٹھا کر کے خون بند ہوگا نسیم کھانسی برگ نیم کو
 آگ میں جلا کر نیمک طعام ملا کے کھاوین نسیم خوب کھانسی آرد عناب آرد باقلا آرد
 سیستان تخم خطمی رب السوس شکر تیغال سندروس صمغ عربی ماشہ پیپ ڈاؤنکو باریک
 پیسکر کباب خطمی میں گولیاں بقدر بخود کو بناوین اور اکثر سونڈہ میں رکھیں مجرب ہے
 نسیم نافع بخار کھنڈ آب لڑیرہ سبز شکر خام لیکر شیر گاؤ ملا کر پلاوے دیگر واسطے تپ لڑیرہ
 کے + مغز کرچہ کو باریک پیسکر قند سیاہ میں موافق کھاروشنی کے برابر گولی بنا دو
 اور قبل آمد بخار کے مریض کو کھلاوے نسیم واسطے لڑیرہ کی سمندر پیل کو باریک پیسکر
 ایمون برچک کو دقت آمد بخار کو چاڑی نسیم طحال عرق کھروندہ صحرائی آب قلیان کیشابہ
 روز میں ملا کر علی الصباح مریض کو پلا دو سات روز میں فائدہ ہوگا نسیم بوا سبر
 رسوت کشن سفوف کر کے کھا دو یا رسوت سکھ میں ملا کر روش فراوے نسیم نوا صبر
 استخوان نخو شیر کو لگا دو دیگر شعلہ کو پیسکر روغن کنجد میں مثل مرہم کے چکار لگاوین

نسخہ خارشست روغن جنسبلی گلاب خالص عرق لیمو ظرف برنجی میں دلاکر مخلوط کرین پھر
 طبعی بنیاتی تو تباہی سبز گسکر ملاکر تمام بدغینہ مالش کرین نسخہ وادو خارشش واکو گندہ
 ملو طلیا مردار سنگو احت اول ان چاروں احبہ اکو کسرل میں خوب باریک
 کرے پھر بار ملاکر خوب قل کرے بعد ازان کہن یاروغن گاؤ کو ایکسویکٹ فی سے
 دھو کر ادویہ ملاکر استعمال کرے موجب ہر نسخہ جذام عرق برگ ارنی سبز کوزہ مرج سیاہ
 ملاکر چالیں تنک سے سوادی رونی خود کے سرگز اور کچھ لکھا دی موجب ہر نسخہ برنجی سبز
 دستنی یا بجی گندہ یک پارہ بنیر کے دہی میں مخلوط کر کے ضماد کرے اور موافق توفیق
 کو بوقت صحت حضرت بدیع الدین رح کی فاتحہ دے نسخہ آپس سنا کہ ملدی سیندور
 سسادی الوزن لیکر عرق کاغذی لیمون میں گسکر لگاؤ نسخہ خضاب ہلدیہ سیاہ بازو
 سبز بریان برادہ سس نوشادہ بریان کس قرفل طوطیای خام آب ہلدیہ میں گولیان
 بناؤ وجب خضاب کی ضرورت ہو ایک گولی شکر پانی میں گولہ استعمال کرے موجب ہر نسخہ
 برنجی کشمیری سیارلسن اردماش الیچی کلان لونگ مرج سیاہ زہر زعفران ملا کر سیندور
 برنجی تیار کرے اور آفتاب میں خشک کر کے استعمال کرے عمدہ ہر نسخہ مریم ناسنور
 رسوت سہاگہ گوگل موم ملا کر مریم تیار کرے نسخہ مریم سیندور گجراتی
 سفیدہ کا شغری شیب بانی بریان گیر و نیلہ توتھا موم خام روغن کبجد اول روغن کو
 گرم کر کے موم ڈال پھر سب اجزاء کو باریک پیسکر مخلوط کر کے حسب دستور مریم طیار کرے
 واسطے برہور کے مفید ہے نسخہ مریم سیاہ سفیدہ سنگو احت گیر و مردار سنگ روغن
 کبجد موم زرد برگ نیم سوختہ ڈالکر حسب دستور مریم طیار کرین نسخہ مریم سبز گندہ بروزہ
 زنگار سیما گندہ بروزہ میں سب چیزوں کو ملا کر ایکسویکٹ فی میں دھو کر لگاؤ یہ مریم دگر
 برہور کے مفید ہے نسخہ مریم زرد گندہ بروزہ ہلدی زنگار سیما اب ان سب
 دوائیوں کو گرم کر کے ایکسویکٹ بانی سے دھو کر استعمال کرے نسخہ مریم سفیدہ روغن کبجد موم
 کا شغری کا فور روغن کو گرم کر کے بعد اسکے موم ڈال کر سہاگہ لکھا دی سہاگہ تیار کرے دھو کر استعمال
 کرین

نامہ الطبع بخجہ قلم عطار درم مقبول بان گاہ حلف و خواجه الدین قادری سلمہ

حرف کے لایق وہ مجبور ہے جو جن شے کو تم کہہ سکو ہے اور وہی مطلوب اور ایک عالم اور اس کا طالب ہر وقت اور ہر حال میں اس کے نام کا وظیفہ واجب ہے اور اس کے رسول برف کی نعمت کا اور مناسب ہے کہ کیسا بنی الوالعزم عالی مناصب مرتب عالم اگر ان کی اسم عظم سے نہ ہر ارباب نقاش مہموم کی طرح اثر ہستی کا اوس سے نظر آتا اسی سبب تہو افتتاح غریمیت دروہ ہے آپ کو نام نامی کے وسیلہ سے جملہ مشکلات کی کشور ہو سطح قیاب ال اعظام و اسحاب کرام موکل غریمیت موثر اجابت علیہ الصلوٰۃ والتحمیۃ بعد اسکے مشتاقان عملیات مجہرہ کے لیے بشارت ہے اور شایقان لسنجات آنیوہ کیو سطل اشارت سے کہ آنہ لون یہ کتاب لاجواب تمل نقشبای عمدہ اور نسخہ ہای تحفہ کہ قسم کو عملیات صحیح کہما لسنجات نہایت متمن حاصل فن نسخہ مفید خاص و عام نقاش سلیمائی نام تصنیف لطیف جملہ فضیلت تاب یافت انتساب مقبول بان رگاہ رقبی حضرت مولوی خواجہ محمد شرف علی لکھنوی سلمہ الداولی تیسری مرتبہ مطبع شرمہن واقع لکھنؤ

ماہ جب ۱۲۹۲ ہجری رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں طبع ہو کر جلوہ فرماے اہل اشغال و اعمال ہو اللہ اللہ کہ مطبوع طبایع اہل کمال ہوا

تمت

تاریخ طبع و اشاعت و کتابت نقاش سحرور
لاؤ خدا بخش عوت نشی تاج بہادر خلص میب

تاریخ طبع و اشاعت و کتابت نقاش
نہال خلعت حاجہ جلال شاہ گلشن حرم عین لکھنؤ

لیکھنؤ نقاد و نویز الیش تو سکا
چہا چہا لکھنؤ نقاش سلیمائی
نقشہ نقاش سلیمائی
۱۲۹۰ ہجری

نقشہ نقاد و نویز الیش تو سکا
چہا چہا لکھنؤ نقاش سلیمائی
نقشہ نقاش سلیمائی
۱۲۹۰ ہجری

یادداشت
 تاجران اہل مطالعہ ہر دین و ادھر ہر مکتبہ
 میں یوں عرض کر کے کہ یہ فقیر فقیر مسلمان بہ
 نقش سلیمانی کمال محنت و جانفشانی تالیف
 کیا اور اب صرف زر و کثیر جمع خطیر چھپکے تیار ہوا
 منقولہ حق تالیف اسکا مہتمم مطبعہ شہر سندھ کو
 محتساب بہ مہتمم موصوف کو چھاپنے کا مجاز کیا ہے
 اب کوئی صاحب اسکو چاہے اور چھاپے اسکا قصہ فطرتی بلکہ
 انقطاع نقصان اور کھائیں ہاں جسقدر نسخہ کتاب
 ہزار کے خریداران دور و نزدیک کو مطلوب کی سہولت
 ہو جائے مطبعہ شہر سندھ میں طلبہ و تاجران و مسلمان
 اور اب ایک نسخہ صلیبی سلیمانی تیار ہو رہی ہے جسکی
 مطبعہ شہر سندھ میں تیار ہو رہی ہے



بسم اللہ الرحمن الرحیم	عبدالرحمن مصطفیٰ عالم دین	ہے خدا کو پہنچا کر مشکل
ای حبیب خدا رسول اللہ	کیجیے مجھ تک کرم کی نگاہ	اس طرح کہ پہنچو غافل
مجھ کو ہر روز وقت شام کی یاد	یہ سخن نقش دل پہ ہو لکھو	کلمہ لا الہ الا اللہ
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مراد رسول اللہ	کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد مراد رسول اللہ	شب عروج میں رسول خدا	نام عثمان بن خطاب رضی اللہ عنہ
شب عروج میں رسول خدا	جبکہ پوچھی مسجداً قصبی	یہ وظیفہ اوستا کا تہذیبی
دیکھتے حسب طوط نظر کو اوستا	درو دیو استے یہی تھی خدا	کلمہ لا الہ الا اللہ
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مراد رسول اللہ	کلمہ لا الہ الا اللہ
ہے محمد مراد رسول اللہ	یہ مقررہ حدیث میں آیا	یعنی از نبی جبریل کرار
یہ مقررہ حدیث میں آیا	یعنی حضرت شیخ بہ فرمایا	سائنسہ سب کے جن کائنات پر
نئے خلقت شہادت کو پایا	صدق سے جو زبان بولایا	کلمہ لا الہ الا اللہ
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مراد رسول اللہ	کلمہ لا الہ الا اللہ
ہے محمد مراد رسول اللہ	بعد خدا نعت رسول	ہی مگر نئی آواز واز بس
بعد خدا نعت رسول	کہ صفت جاز بار کی قبول	تب کہی صدق سنی بکس
ہو گی سبک سبقت قبول	ورد کر اسکا اور نبی قبول	کلمہ لا الہ الا اللہ
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مراد رسول اللہ	کلمہ لا الہ الا اللہ
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مراد رسول اللہ	کلمہ لا الہ الا اللہ
سب سے تاج بعد پیغمبر	یعنی صدیق افضل و اکبر	بے محمد مراد رسول اللہ
وہ منور رسول جن بشیر	صدق دے کہ یا یہ خوشنور	جس سے ناز ہے دہر کا گلشن
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مراد رسول اللہ	کلمہ لا الہ الا اللہ
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہے محمد مراد رسول اللہ	کلمہ لا الہ الا اللہ

